کیمیا
شرح
سعدی
کریما
افادات
حضرت مولانا محمد ظفر صاحب
استاذ مظاہر علوم وقف سہارنپور
مؤلف
مولانا نعیم احمد صاحب مظاہری
مدرس مظاہر علوم وقف سہارنپور
ناشر
مولوی محمد نعیمی
بڈھا کھیڑہ سہارنپور

کیمیا

شرح

کریما

جناب مولانا نعیم احمد صاحب مظاہری
مدرس مظاہر علوم (وقف) سہارنپور

اسٹاکسٹ

کتب خانہ امداد الغرباء محلہ مفتی سہارنپور

محمد عثمان قاسمی، الفضل کمپیوٹر سہارنپور 9359209995-9411678678

نام کتاب ———— کیمیا

شرح اردو ———— کریما

مؤلف ———— مولانا نعیم احمد صاجب مظاہری

افادات ———— حضرت مولانا محمد ظفر صاحبؒ

استاذ مظاہر علوم (وقف) سہارنپور

صفحات ———— ۵۶

سائز ———— ۲۳=۳۶x۱۶

سن اشاعت ———— مئی ۲۰۰۶ء

باہتمام ———— مفتی ناصر الدین 9719842666

مولوی محمد اعظم ربانی مکتبہ فیض اصغر محلہ مفتی سہارنپور

ملنے کے پتے

کتب خانہ امداد الغرباء محلّہ مفتی سہارنپور

مکتبہ فیض اصغر محلّہ مفتی سہارنپور

کتب خانہ علیمی مبارک شاہ سہارنپور

فہرست

عرض مؤلف

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سیدنا رسولہ النبی الکریم امابعد!
کافی عرصہ سے یہ ضرورت محسوس کی جارہی تھی کہ مدارس میں داخل کتب فارسی کا صحیح آسان ترجمہ اُردو زبان میں طلبہ کی سہولت کے لئے منظر عام پر آجائے چنانچہ حضرت مولانا غیاث الدین صاحب مظاہری مفسر قرآن وخطیب مسجد مسلم ہوسٹل یونیورسٹی الہ آباد نے بھی بندہ کو اس طرف متوجہ فرمایا۔ اس لئے بندہ نے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کر کے اولاً حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ کی مشہور کتاب کریما سعدی کا ترجمہ امام فارسی حضرت مولانا محمد ظفر صاحب رحمۃ اللہ علیہ استاذ مظاہر علوم وقف کے طرز پر مختصر ضروری لغات وتشریح کے ساتھ کرنے کی سعادت حاصل کی ہے غلطی کو اللہ تعالیٰ معاف فرمائے اور اس ادنیٰ خدمت کو اپنی بارگاہ میں قبول فرما کر طلبہ کے لئے مفید بنائے اور بندہ کے لئے ذخیرہ آخرت بنائے۔ بندہ اس امر کا شکر گذار ہے کہ بعض کتابوں کے آخر میں فصل در صنائع لفظی بھی لکھی ہوئی ہے۔ اس لئے اس کا ترجمہ رفیق محترم جناب مولانا نذیر احمد صاحب نے کیا جزاہ اللہ خیراً۔

نعیم احمد مظاہری

۱۳ر صفر ۱۴۲۷ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اس اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے،

مناجات بجناب مجیب الدعوات

دعاؤں کے قبول کرنے والے کی بارگاہ میں دعاء

کریما بہ بخشائے برحال ما
که ہستم اسیر کمند ہوا

اے کریم رحم کر ہمارے حال پر
اسلئے کہ ہوں میں خواہش کے جال کا قیدی

نداریم غیر از تو فریاد رس
توئی عاصیاں را خطا بخش وبس

نہیں رکھتے ہیں ہم تیرے سوا کوئی مددگار
صرف تو ہے گناہگاروں کی غلطی کو معاف کرنیوالا

نگہ دار ما را زراہ خطا
خطا در گذار و صوابم نما

محفوظ رکھ ہم کو گناہ کے راستہ سے
غلطی معاف کر اور مجھ کو نیکی دکھا

لغات وتشریح:- اسم عربی لفظ ہے بمعنی نام۔ اللّٰہ عربی لفظ ہے اُس ذات کا نام ہے جس کا وجود

ضروری ہے جو تمام دنیا کی خالق و مالک ہے۔ رحمٰن عربی لفظ ہے بمعنی بہت رحم کرنیوالا۔ رحیم یہ بھی عربی لفظ ہے بمعنی بہت رحم کرنیوالا۔ مناجات عربی لفظ ہے بمعنی سرگوشی کرنا۔ وہ دعاء جو خدا کے حضور میں کی جائے۔ جناب عربی لفظ ہے بمعنی چوکھٹ، دربار، درگاہ فارسی لفظ ہے بمعنی دربار، درگاہ کے شروع میں جو ب ہے یہ حرف ہے فارسی میں اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر ایسی ب کسی اسم کے شروع میں آئے تو وہ ہمیشہ مفتوح پڑھی جاتی ہے جیسے بدرگاہ اور اگر فعل پر آئے تو دو صورتیں ہیں اس فعل کا پہلا حرف اگر مفتوح یا مکسور ہو تو یہ ب مکسور پڑھی جاتی ہے جیسے بہ بخشا اور بدہ۔ اور اگر فعل کا پہلا حرف مضموم ہو تو یہ ب ہمیشہ مضموم پڑھی جاتی ہے جیسے بکن۔ مجیب یہ عربی کا لفظ ہے اسم فاعل ہے بمعنی قبول کرنے والا۔ دعوات عربی لفظ ہے جو دعوۃ کی جمع ہے بمعنی دعاء۔ کریما۔ کریم عربی لفظ ہے یعنی بخشش کرنے والا الف حرف ندا ہے بخشا بخشودن مصدر سے فعل امر کا صیغہ واحد حاضر ہے بمعنی رحم کر۔ بر حرف ہے بمعنی پر۔ حال عربی لفظ ہے بمعنی حالت ہستم فعل ناقص ہے اسیر ہمزہ کے فتحہ اور یائے معروف کیساتھ عربی لفظ ہے بمعنی قیدی۔ کمند کاف اور میم کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی جال۔ ہوا ہا کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی خواہش، آرزو۔ نداریم داشتن مصدر سے فعل مضارع منفی کا صیغہ جمع متکلم۔ غیر غین کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی سوا۔ تو واو معروف کیساتھ فارسی کا حرف خطاب ہے۔ فریاد، فارسی لفظ ہے فاء کے فتحہ کے ساتھ بمعنی شکایت۔ ای یاء معروف کے ساتھ فارسی کا کلمۂ خطاب ہے۔ عاصیاں عربی لفظ ہے عاصی کی جمع بمعنی گنا ہگار۔ خطا بخش بخشیدن مصدر سے اسم فاعل سماعی۔ خطا عربی لفظ ہے جو فارسی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ بس فارسی لفظ ہے بمعنی کافی۔ نگہ دار نگہداشتن مصدر سے امر حاضر۔ راہ فارسی لفظ ہے بمعنی راستہ۔ درگذار، در زائد ہے۔ گذاردن مصدر سے فعل امر بمعنی ترک کر، چھوڑ۔ صواب عربی لفظ ہے بمعنی نیکی، درستگی۔ نما نمودن مصدر سے فعل امر حاضر۔

در ثنائے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کے بیان میں

زباں تا بود در دہاں جائی گیر   ثنائے محمد بود دل پذیر

زبان جب تک رہے منہ میں موجود   حضرت محمدؐ کی تعریف ہو دل کو قبول کی ہوئی

حبیب خدا اشرف انبیاء   کہ عرش مجیدش بود متکا

خدا کے پیارے نبیوں کے سردار   کہ بزرگ عرش ہوگا انکی تکیہ لگانیکی جگہ

سوارِ جہاں گیر یکراں بُراق   کہ بگذشت از قصر نیلی رواق

دنیا کے فتح کرنیوالے عمدہ براق کے سوار   کہ گذرے نیلی چھت والے محل یعنی دنیا سے

لغات وتشریح -: ثناء ثا کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی تعریف۔ پیغمبر بُردن مصدر سے اسم فاعل سماعی جو اصل میں پیغام بر تھا پیغام بمعنی حکم۔ بَر بُردن مصدر سے فعل امر ہے۔ زباں زا کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بود۔ بودن مصدر سے فعل مضارع دہاں دال کے فتح کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی منھ جائیگیر گرفتن مصدر سے اسم فاعل سماعی ہے اس میں جائی فارسی لفظ ہے جو اسم ہے بمعنی جگہ۔ اور گیر گرفتن مصدر سے فعل امر حاضر ہے۔ محمد میم کے ضمہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی تعریف کیا ہوا ہمارے نبی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی ہے۔ دل پزیر پزیرفتن مصدر سے اسم سماعی ہے اس میں دل فارسی کا اسم ہے اور پزیر پزیرفتن مصدر سے فعل امر حاضر ہے۔ حبیب عربی لفظ ہے بمعنی پیارا۔ خدا فارسی لفظ ہے جو آمدن مصدر سے اسم فاعل سماعی ہے یہ خود اور آ سے بنا ہے بمعنی خود آنے والا۔ فارسی میں اللہ تعالیٰ کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ چونکہ اللہ تعالیٰ خود ہی پہلے سے قائم اور موجود ہے۔ اشرف ہمزہ کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی بزرگ، سردار، بڑا۔ انبیاء عربی لفظ ہے جو نبی کی جمع ہے بمعنی اللہ کے احکام کی خبر دینے والا۔ عرش عربی لفظ ہے بمعنی تخت شاہی۔ مجید میم کے فتحہ

کیساتھ عربی لفظ ہے بمعنی بزرگ۔ متکا عربی کا اسم ظرف ہے وہ جس پر سہارا لگایا جائے۔ سوار سین کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے۔ جہاں گیر گرفتن مصدر سے اسم فاعل سماعی ہے جہاں اسم ہے اور گیر گرفتن سے فعل امر ہے۔ یک راں راندن مصدر سے اسم فاعل سماعی ہے۔ بمعنی عمدہ چلنے والا۔ یک بمعنی عمدہ۔ راں راندن سے فعل امر حاضر۔ براق با کے ضمہ کے ساتھ عربی لفظ ہے اس جانور کا نام ہے جس پر شب معراج میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سواری فرمائی۔ گذشت گاف کے ضمہ اور دال کے فتحہ کے ساتھ گذشتن مصدر سے فعل ماضی۔ قصر قاف کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی محل۔ نیلی نون کے کسرہ اور یائے معروف کے ساتھ فارسی لفظ ہے ایک رنگ کا نام ہے اس میں ی نسبتی ہے یعنی نیلے رنگ والی۔ رواق را کے ضمہ اور کسرہ کے ساتھ عربی لفظ ہے۔ بمعنی چھت۔

خطاب بہ نفس

دل سے گفتگو

چہل سال عمر عزیزت گذشت	مزاج تو از حال طفلی نگشت
تیری پیاری عمر کے چالیس سال گذر گئے	تیری عادت بچپن کے حال سے نہ بدلی
ہمہ باہواؤ ہوس ساختی	دمے بمصالح نہ پرداختی
ہمیشہ خواہش اور لالچ کیساتھ موافقت کی تو نے	ایک گھڑی نیکیوں میں نہ مشغول ہوا تو
مکن تکیہ بر عمر ناپائیدار	مباش ایمن از بازی روزگار
مت کر بھروسہ نہ ٹھہرنیوالی زندگی پر	مت رہ بے خوف زمانہ کے کھیل سے

لغات وتشریح:- خطاب خا کے کسرہ کے ساتھ عربی لفظ ہے۔ نفس نون کے فتحہ اور فا کے سکون کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی دل۔ چہل چ کے فتحہ کے ساتھ فارسی کا اسم عدد ہے۔ سال فارسی لفظ ہے بمعنی برس۔ عمر عین کے ضمہ اور میم کے سکون کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی زندگی۔ عزیز عربی لفظ

ہے بمعنی پیارا۔ مزاج میم کے کسرہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی طبیعت، عادت۔ حال عربی لفظ ہے۔ طفلی طا کے کسرہ اور یائے معروف کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی بچہ۔ ہمہ ہا اور میم کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی تمام، ہمیشہ۔ ہوا ہا کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی خواہش۔ ہوس ہا اور واؤ کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی لالچ۔ ساختی ساختن مصدر سے فعل ماضی مطلق کا صیغہ واحد حاضر۔ دم دال کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی سانس۔ مصالح میم کے فتحہ اور لام کے کسرہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی اچھائی۔ پرداختی پرداختن مصدر سے فعل ماضی مطلق کا صیغہ واحد حاضر۔ مکن کردن مصدر سے فعل نہی حاضر۔ تکیہ تا کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے۔ پائیدار داشتن مصدر سے اسم فاعل سماعی۔ پای بمعنی پاؤں اور دار داشتن سے امر حاضر۔ مباش بودن مصدر سے فعل نہی حاضر۔ ایمن ہمزہ کے کسرہ اور یائے مجہول اود میم کے کسرہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی بے خوف، نڈر۔ بازی باختن بازیدن مصدر سے حاصل مصدر بمعنی کھیل۔ روزگار فارسی لفظ ہے بمعنی زمانہ۔

در مدح کرم

بخشش کی تعریف کے بیان میں

دلا ہر کہ بنہاد خوانِ کرم — بشد نامدار جہان کرم

اے دل جس شخص نے بچھایا بخشش کا دسترخوان — ہوا وہ بخشش کی دنیا کا مشہور

کرم نامدار جہانت کند — کرم کامگار امانت کند

بخشش دنیا میں تجھ کو مشہور کرے گی — بخشش تجھ کو امن کا کامیاب کرے گی

ورائے کرم درجہاں کار نیست — وزیں گرم ترہیچ بازار نیست

بخشش کے سوا دنیا میں کوئی کام نہیں ہے — اور اس سے زیادہ گرم کوئی بازار نہیں ہے

کرم مایۂ شادمانی بود　　کرم حاصل زندگانی بود
بخشش خوش رہنے کی پونجی ہوتی ہے　　بخشش زندگی کا مقصد ہوتی ہے
دل عالمے از کرم تازہ دار　　جہاں را ز بخشش پر آوازہ دار
ایک دنیا کے دل کو بخشش سے خوش رکھ　　دنیا کو بخشش کے سبب شہرت سے بھری ہوئی رکھ
ہمہ وقت شو در کرم مستقیم　　کہ ہست آفرینندۂ جاں کریم
ہر وقت رہ بخشش میں قائم　　اسلئے کہ جان کا پیدا کرنیوالا بخشش کرنیوالا ہے

لغات وتشریح:- مدح میم کے فتحہ اور دال کے سکون کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی تعریف۔ دل فارسی لفظ ہے۔ کرم کاف اور را کے فتح کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی بخشش، سخاوت۔ خوان خا کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی دسترخوان۔ شد شدن مصدر سے فعل ماضی۔ نامدار داشتن مصدر سے اسم فاعل سماعی بمعنی نام رکھنے والا یعنی مشہور۔ جہاں جیم کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی دنیا۔ کامگار یہ فارسی کا اسم فاعل سماعی ہے بمعنی مقصد پانے والا۔ امان ہمزہ کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی بے خوفی۔ وراء واؤ کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی سوا۔ کار فارسی لفظ ہے بمعنی کام۔ گرم گاف کے فتحہ اور را کے سکون کے ساتھ فارسی لفظ ہے جو اُردو میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ ہیچ یائے مجہول کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی کچھ۔ بازار فارسی لفظ ہے جو اُردو میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ مایہ فارسی لفظ ہے بمعنی پونجی۔ شادمانی فارسی لفظ ہے یہ ماندن مصدر سے اسم فاعل سماعی کے آخر میں یائے مصدری لگی ہوئی ہے۔ حاصل عربی کا اسم فاعل ہے۔ زندگانی فارسی لفظ ہے۔ عالم لام کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی دنیا۔ تازہ فارسی لفظ ہے۔ بخشش بخشیدن مصدر سے حاصل مصدر ہے۔ پر پ کے ضمہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی بھرا ہوا۔ آوازہ فارسی لفظ ہے بمعنی شہرت۔ وقت واؤ کے فتحہ اور قاف کے سکون کے ساتھ عربی لفظ ہے۔ شو شین کے فتحہ کے ساتھ شدن مصدر سے فعل امر حاضر۔ مستقیم عربی لفظ ہے بمعنی قائم، ٹھہرنے والا۔ آفرینندہ آفریدن مصدر سے اسم فاعل قیاسی۔ جان فارسی لفظ ہے۔ کریم عربی کا اسم فاعل ہے۔

درصفت سخاوت

سخاوت کی تعریف کے بیان میں

سخاوت کند نیک بخت اختیار — کہ مرد از سخاوت شود بخت یار

سخاوت نیک بخت آدمی اختیار کرتا ہے — اسلئے کہ آدمی سخاوت سے ہوتا ہے نصیبہ والا

بلطف وسخاوت جہانگیر باش — دراقلیم لطف وسخا میر باش

مہربانی اور سخاوت سے دنیا لینے والا رہ — سخاوت اور مہربانی کے ملک میں بادشاہ رہ

سخاوت بود کار صاحبدلاں — سخاوت بود پیشۂ مقبلاں

سخاوت ہوتا ہے اللہ والوں کا کام — سخاوت ہوتا ہے نصیبہ والوں کا پیشہ

سخاوت مس عیب را کیمیا ست — سخاوت ہمہ دردہا را دوا ست

سخاوت عیب کے تانبے کو سونا بنانیوالی ہے — سخاوت تمام دردوں کی دوا ہے

مشو تا تواں از سخاوت بری — کہ گوئے بہی از سخاوت بری

مت ہو جب تک ہوسکے سخاوت سے جدا — اسلئے کہ بھلائی کی گیند سخاوت سے لیجائیگا تو

لغات وتشریح:- صفت صاد کے کسرہ اور فاء کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی تعریف، خوبی، سخاوت سین کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی بخشش کرنا۔ نیک یائے مجہول کے ساتھ فارسی لفظ ہے۔ بخت با کے فتحہ اور خا کے سکون کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی نصیبہ، قسمت۔ اختیار ہمزہ اور تا کے کسرہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی پسند کرنا، مرد میم کے فتحہ اور را کے سکون کے ساتھ فارسی لفظ ہے جو اُردو میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ یار فارسی لفظ ہے بمعنی ساتھی۔ لطف لام کے ضمہ اور طا کے سکون کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی مہربانی۔ اقلیم ہمزہ کے کسرہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی ملک، ولایت۔ میر یائے معروف کے ساتھ ترکی لفظ ہے بمعنی سردار۔ صاحبدل حا کے کسرہ اور

دال کے کسرہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی عقلمند، اللہ والا۔ پیشہ یائے مجہول کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی کام، ہنر۔ مقبل میم کے ضمہ اور قاف کے سکون اور با کے کسرہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی خوش قسمت۔ مس میم کے کسرہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی تانبا۔ عیب عین کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے جو اردو میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ کیمیا یائے معروف کے ساتھ یونانی لفظ ہے یہ ایک علم کا نام ہے۔ درد دال اول کے فتحہ اور را کے سکون کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی دکھ، تکلیف۔ دوا فارسی لفظ ہے بمعنی دوائی۔ مشو شدن مصدر سے فعل نہی حاضر۔ تواں تا کے ضمہ کے ساتھ توانستن مصدر سے حاصل مصدر بمعنی طاقت۔ بری با کے فتحہ اور یائے معروف کے ساتھ فارسی کا لفظ ہے بمعنی علیحدہ۔ گو واؤ معروف کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی گیند۔ بہی با کے کسرہ اور یائے معروف کے ساتھ فارسی لفظ ہے جو بہ بمعنی اچھا اور یائے مصدر سے مرکب ہے۔ برد با کے فتحہ اور یا معروف کے ساتھ بردن مصدر سے فعل مضارع۔

در مذمت بخیل

بخیل کی برائی کے بیان میں

اگر چرخ گردد بکام بخیل	ور اقبال باشد غلام بخیل
اگر آسمان پھرے بخیل کے مقصد کے موافق	اور اگر نصیبہ ہو بخیل کا غلام
وگر در کفش گنج قاروں بود	وگر تابعش ربع مسکوں بود
اور اگر اسکے ہاتھ میں قارون کا خزانہ ہو	اور اگر اس کے تابع دنیا ہو
نیرزد بخیل آنکہ نامش بری	وگر روزگارش کند چاکری
نہیں لائق ہے بخیل اس بات کے کہ اسکا نام لیوے تو	اگر چہ زمانہ اس کی نوکری کرے

مکن التفاتے بمال بخیل | مبر نام مال و منال بخیل
مت کر کوئی توجہ بخیل کے مال کیطرف | مت لے بخیل کے مال اور ملک کا نام
بخیل ار بود زاہد بحر و بر | بہشتی نہ باشد بحکم خبر
بخیل اگر ہو تری اور خشکی کا پرہیز گار | جنتی نہیں ہوگا حدیث کے حکم کے مطابق
بخیل ارچہ باشد تونگر بمال | بخواری چو مفلس خورد گوشمال
بخیل اگر چہ ہو مالدار مال سے | ذلت کیساتھ غریب کے مانند پاتا ہے سزا
سخیاں زاموال بر می خورند | بخیلاں غم سیم و زر می خورند
سخی لوگ مالوں سے پھل کھاتے ہیں | بخیل لوگ سونے چاندی کا غم کھاتے ہیں

لغات وتشریح:- مذمت میم اور ذال کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی برائی۔ بخیل عربی لفظ ہے چرخ چ کے فتحہ اور راء کے سکون کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی آسمان۔ کام فارسی لفظ ہے بمعنی مقصد۔ اقبال ہمزہ کے کسرہ کے ساتھ عربی لفظ ہے۔ غلام عربی لفظ ہے بمعنی لڑکا نوکر۔ کف کاف کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی پنجہ، ہتھیلی، ہاتھ۔ گنج گاف کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی خزانہ۔ قارون حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ کے ایک مشہور مالدار کافر کا نام ہے۔ تابع با کے کسرہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی پیروی کرنے والا۔ ربع مسکون ربع راء کے ضمہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی چوتھائی۔ مسکون میم کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے اس سے مراد پوری زمین کا وہ چوتھائی حصہ جو انسانوں وغیرہ سے آباد ہے باقی تین حصوں میں سمندر ہے۔ نیرز دارزیدن مصدر سے فعل مضارع منفی۔ چاکری فارسی لفظ بمعنی نوکری التفات ہمزہ اور تا کے کسرہ عربی لفظ ہے بمعنی توجہ۔ مبر بردن مصدر سے ہے فعل نہی حاضر۔ منال میم کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی ملک، سامان۔ زاہد عربی لفظ ہے بمعنی پرہیز گار۔ بحر با کے فتحہ اور حا کے سکون کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی سمندر۔ بر عربی لفظ ہے بمعنی خشکی۔ بہشت با اور ہا کے کسرہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی جنت۔ خبر خا اور با کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے۔ تونگر فارسی کا اسم فاعل سماعی

ہے بمعنی طاقت والا۔ خواری فارسی لفظ ہے بمعنی ذلت۔ مفلس میم کے ضمہ اور لام کے کسرہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی غریب۔ گوشمال فارسی کا حاصل مصدر ہے۔ بمعنی سزا دینا۔ بر فارسی لفظ ہے بمعنی پھل۔ تمر عربی لفظ ہے۔ سیم یائے معروف کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی چاندی۔ زر فارسی لفظ ہے بمعنی سونا۔

در صفت تواضع

عاجزی کی تعریف کے بیان میں

دلا گر تواضع کنی اختیار ۔۔۔ شود خلق دنیا ترا دوستدار
اے دل اگر تو عاجزی اختیار کرے ۔۔۔ ہوگی دنیا کی مخلوق تجھ کو دوست رکھنے والی
تواضع زیادت کند جاہ را ۔۔۔ کہ از مہر پرتو بود ماہ را
عاجزی زیادہ کرتی ہے مرتبہ کو ۔۔۔ اسلئے کہ سورج سے روشنی ہوتی ہے چاند کو
تواضع بود مایۂ دوستی ۔۔۔ کہ عالی بود پایۂ دوستی
عاجزی دوستی کی پونجی ہوتی ہے ۔۔۔ اس لئے کہ بلند ہوتا ہے دوستی کا مرتبہ
تواضع کند مرد را سرفراز ۔۔۔ تواضع بود سروراں را طراز
عاجزی کرتی ہے آدمی کو سربلند ۔۔۔ تواضع سرداروں کی زینت ہوتی ہے
تواضع کند ہر کہ ہست آدمی ۔۔۔ نہ زیبد ز مردم بجز مردمی
تواضع کرتا ہے جو شخص کہ آدمی ہے ۔۔۔ نہیں اچھا لگتا ہے آدمیوں سے آدمیت کے سوا

لغات وتشریح:۔ تواضع عربی لفظ ہے بمعنی عاجزی۔ خلق خا کے فتحہ اور لام کے سکون کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی پیدا کی ہوئی چیز۔ دنیا دال کے ضمہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی بہت قریب۔ چونکہ دنیا ہمارے قریب ہے اس لئے اس کو دنیا کہتے ہیں۔ دوستدار داشتن مصدر سے اسم فاعل سماعی۔ زیادت زا کے کسرہ کے ساتھ عربی لفظ ہے۔ جاہ عربی لفظ ہے بمعنی مرتبہ، عزت۔ مہر میم

کے کسرہ اور ہا کے سکون کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی سورج۔ پرتو پا اور تا کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی روشنی کا عکس۔ ماہ فارسی لفظ ہے بمعنی چاند، مہینہ۔ مایہ فارسی لفظ ہے بمعنی پونجی۔ دوستی فارسی لفظ ہے۔ عالی یائے معروف کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی بلند۔ پایہ فارسی لفظ ہے بمعنی مرتبہ۔ سرفراز فارسی لفظ ہے جو فراختن مصدر سے اسم فاعل سماعی ہے بمعنی سر کو بلند کرنے والا۔ سرور سین کے فتحہ اور راء کے سکون اور واؤ کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی سردار۔ طراز طا کے کسرہ کے ساتھ طرازیدن مصدر سے حاصل مصدر ہے بمعنی زینت۔ آدمی حضرت آدم علیہ السلام کی طرف منسوب ہے یعنی اولاد آدم یہ فارسی لفظ ہے۔ زیبد زیبیدن مصدر سے فعل مضارع۔ مردمی میم کے فتحہ اور دال کے ضمہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی انسانیت، ہمدردی۔

تواضع کند ہوشمند گزیں — نہد شاخ پر میوہ سر برزمیں

عاجزی کرتا ہے اچھا عقلمند — رکھتی ہے میوہ سے بھری ہوئی شاخ سر زمین پر

تواضع بود حرمت افزائے تو — کند در بہشت بریں جائے تو

عاجزی ہوگی تیری عزت بڑھانیوالی — کریگی جنت الفردوس میں تیری جگہ

تواضع کلید در جنت ست — سر افرازی وجاہ را زینت ست

تواضع جنت کے دروازہ کی چابی ہے — سرداروں اور مرتبہ کی زینت ہے

کسے را کہ گردن کشی درسرت ست — تواضع از و یافتن خوشتر ست

جس شخص کے سر میں تکبر ہے — تواضع اس سے پانا زیادہ اچھا ہے

کسے را کہ عادت تواضع بود — زجاہ وجلالش تمتع بود

جس شخص کی عادت تواضع ہوتی ہے — مرتبہ اور بزرگی سے اسکو فائدہ ہوتا ہے

تواضع عزیزت کند درجہاں — گرامی شوی پیش دلہا چو جاں

تواضع تجھ کو پیارا کرے گی دنیا میں — بزرگ ہوگا تو دلوں کے سامنے جان کیطرح

تواضع مدار از خلائق دریغ — کہ گردن ازاں بر کشی ہمچو تیغ

تواضع میں مخلوق سے افسوس مت رکھ — کہ گردن اس سے کھینچے تو تلوار کی طرح

تواضع زگردن فرازاں نکوست — گدا اگر تواضع کند خوئی او ست

تواضع بلند گردن والوں سے اچھی ہے — فقیر اگر تواضع کرے اس کی عادت ہے

لغات وتشریح:- ہوشمند فارسی لفظ ہے بمعنی عقل والا۔ گزیں گاف کے ضمہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی اچھا۔ شاخ فارسی لفظ ہے بمعنی ٹہنی، ڈالی۔ سر فارسی لفظ ہے۔ زمین فارسی لفظ ہے۔ حرمت حا کے ضمہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی عزت۔ حرمت۔ افزا افزودن مصدر سے اسم فاعل سماعی ہے۔ بریں فارسی لفظ ہے بلند۔ جا فارسی لفظ ہے بمعنی جگہ۔ کلید فارسی لفظ ہے بمعنی چابی۔ در فارسی لفظ ہے بمعنی دروازہ۔ جنت جیم کے فتحہ اور نون کی تشدید کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی باغ۔ سرافرازی افراختن مصدر کا حاصل مصدر ہے۔ زینت زاء کے کسرہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی سجاوٹ۔ گردن کشی کشیدن مصدر کا حاصل مصدر ہے بمعنی تکبر کرنا۔ خوش فارسی لفظ ہے بمعنی اچھا۔ عادت عربی لفظ ہے۔ جلال جیم کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی بڑائی۔ تمتع تا اور میم کے فتحہ اور دوسری تا کی تشدید وضمہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی فائدہ۔ عزیز عربی لفظ ہے بمعنی پیارا۔ گرامی گاف کے کسرہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی بزرگ۔ خلائق خلق کی جمع عربی لفظ ہے بمعنی مخلوق۔ دریغ فارسی لفظ ہے بمعنی افسوس۔ گردن فارسی لفظ ہے۔ تیغ فارسی لفظ ہے بمعنی تلوار۔ نکو نون کے کسرہ اور واؤ مجہول کے ساتھ فارسی لفظ ہے۔ گدا فارسی لفظ ہے بمعنی فقیر۔

در مذمت تکبر

تکبر کی برائی کے بیان میں

تکبر مکن زینہار اے پسر — کہ روزے زدستش در آئی بسر

تکبر مت کر ہرگز اے بیٹے — اسلئے کہ ایک دن اسکے ہاتھ سے عاجز ہوگا تو

کہ ایک دن اسکی وجہ سے [illegible]

تکبر ز دانا بود ناپسند	غریب آید ایں معنیٰ از ہوشمند
تکبر عقلمند کی طرف سے ہوتا ہے برا	عجب آتی ہے یہ بات عقلمند سے
تکبر بود عادت جاہلاں	تکبر نیاید ز صاحبدلاں
تکبر ہوتی رہے جاہلوں کی عادت	تکبر نہیں آتا ہے اللہ والوں سے
تکبر عزازیل را خوار کرد	بزندان لعنت گرفتار کرد
تکبر نے شیطان کو ذلیل کیا	لعنت کے قید خانہ میں گرفتار کیا
کسے را کہ خصلت تکبر بود	سرش پُر غرور از تصور بود
جس شخص کو تکبر کی عادت ہوتی ہے	اسکا سر گمان کیوجہ سے غرور سے بھرا ہوا ہوتا ہے
تکبر بود مایۂ مدبری	تکبر بود اصل بدگوہری
تکبر ہوتا ہے بدبختی کی پونجی	تکبر ہوتا ہے کمینہ پن کی جڑ
چودانی تکبر چرا می کنی	خطا می کنی وخطا می کنی
جب تو جانتا ہے تکبر کیوں کرتا ہے	غلطی کرتا ہے تو اور غلطی کرتا ہے تو

لغات وتشریح:- تکبر عربی لفظ ہے بمعنی بڑائی۔ زینہار اور زنہار فارسی لفظ ہے بمعنی ہرگز۔ پسر فارسی لفظ ہے بمعنی بیٹا۔ روز واؤ مجہول کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی دن۔ درآئی درآمدن مصدر سے فعل مضارع بسر درآمدن کے معنی عاجز ہونا۔ دانا دانستن مصدر سے اسم فاعل سماعی بمعنی جاننے والا۔ پسند پسندیدن مصدر سے حاصل مصدر۔ غریب عربی لفظ ہے بمعنی عجیب۔ معنیٰ عربی لفظ ہے بمعنی مرادلیا ہوا۔ ہوشمند فارسی کا اسم فاعل سماعی ہے۔ جاہل عربی لفظ ہے بمعنی بے علم۔ عزازیل عربی لفظ ہے یہ شیطان کا نام ہے۔ خوار فارسی لفظ ہے بمعنی ذلیل۔ زندان زا کے کسرہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی قید خانہ۔ لعنت لام کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی اللہ کی رحمت سے دوری۔ گرفتار گرفتن مصدر سے حاصل مصدر۔ خصلت خا کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی عادت، طریقہ۔ غرور غین کے ضمہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی تکبر۔ تصور عربی لفظ ہے

بمعنی خیال، گمان۔ مد بری میم کے ضمہ اور دال کے سکون اور ہا کے فتحہ اور یائے معروف کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی بدبختی۔ اصل ہمزہ کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے۔ بد با کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی برا۔ گوہر فارسی لفظ ہے بمعنی موتی، ذات، اصل۔

در فضیلت علم

علم کی بڑائی کے بیان میں

بنی آدم از علم باید کمال
انسان علم سے کمال پاتا ہے
نہ از حشمت وجاہ ومال ومنال
نہ کہ دبدبہ اور مرتبہ اور مال اور ملک سے

چوں شمع از پے علم باید گداخت
موم بتی کیطرح علم کے واسطے پگھلنا چاہئے
کہ بے علم نتواں خدا را شناخت
اسلئے کہ علم کے بغیر خدا کو پہچاننا ممکن نہیں

خردمند باشد طلبگار علم
عقلمند ہوتا ہے علم کا طلب کرنے والا
کہ گرم ست پیوستہ بازار علم
اسلئے کہ گرم ہے ہمیشہ علم کا بازار

کسے را کہ شد درازل بختیار
جس شخص کا کہ ہوا ہمیشہ سے نصیبہ ساتھی
طلب کردن علم کرد اختیار
اس نے علم کا طلب کرنا اختیار کیا

طلب کردن علم شد بر تو فرض
علم کا طلب کرنا ہوا تجھ پر فرض
دگر واجب ست از پیش قطع ارض
پھر ضروری ہے اس کے واسطے سفر کرنا

برو دامن علم گیر استوار
جا علم کا دامن مضبوط پکڑ
کہ علمت رساند بدار القرار
اسلئے کہ علم تجھ کو پہنچائے گا جنت میں

میا موز جز علم گر عاقلی
مت سیکھ علم کے سوا اگر تو عقلمند ہے
کہ بے علم بودن بود غافلی
اسلئے کہ بغیر علم کے رہنا غفلت ہوتی ہے

ترا علم در دین ودنیا تمام
تیرے لئے علم دین اور دنیا میں کافی ہے
کہ کار تو از علم گیرد نظام
اسلئے کہ تیرا کام علم سے پاتا ہے انتظام

لغات وتشریح:- فضیلت عربی لفظ ہے بمعنی بڑائی۔ علم عین کے کسرہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی جاننا۔ بنی آدم عربی لفظ ہے بمعنی آدم کی اولاد۔ کمال کاف کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی مہارت، خوبی۔ حشمت حا کے کسرہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی دبدبہ۔ شمع شین اور میم کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے۔ از پئے ہمزہ اور پے کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی واسطے۔ باید گداخت گداختن مصدر سے فعل امر غائب۔ خرد خا کے کسرہ اور را کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی عقل۔ مند میم کے فتحہ کے ساتھ فارسی کے کلمات خداوندی میں سے ہے بمعنی والا۔ طلبگار فارسی کا اسم فاعل سماعی طلبیدن مصدر سے۔ پیوستہ فارسی لفظ ہے بمعنی ہمیشہ۔ بازار فارسی لفظ ہے۔ ازل ہمزہ اور زے کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی ہمیشہ۔ طلب طا اور لام کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے۔ فرض فا کے فتحہ اور را کے سکون کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی ضروری۔ واجب عربی لفظ ہے۔ قطع قاف کے فتحہ اور طا کے سکون کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی کاٹنا۔ ارض ہمزہ کے فتحہ اور را کے سکون کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی زمین قطع ارض سے مراد سفر کرنا۔ دامن فارسی لفظ ہے۔ استوار ہمزہ اور تا کے ضمہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے۔ دار عربی لفظ ہے بمعنی گھر۔ قرار عربی لفظ ہے بمعنی آرام۔ میاموز آموختن مصدر سے فعل نہی حاضر۔ جز جیم کے ضمہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی سوا۔ عاقل عربی لفظ ہے بمعنی عقلمند۔ غافلی اس میں یائے مصدری ہے فارسی لفظ ہے بمعنی غافل رہنا۔ تمام عربی لفظ ہے۔

در امتناع از صحبت جاہلاں

جاہلوں کی صحبت سے بچنے کے بیان میں

دلا گر خرد مندی وہوشیار　　مکن صحبت جاہلاں اختیار

اے دل اگر تو عقلمند اور ہوشیار ہے　　جاہلوں کی دوستی اختیار مت کر

زجاہل گریزندہ چوں تیر باش	نیا میختہ چوں شکر شیر باش
جاہل سے بھاگنے والا تیر کی طرح رہ	شکر اور دودھ کی طرح ملا ہوا نہ رہ
ترا اژدہا گر بود یار غار	ازاں بہ کہ جاہل بود غمگسار
اژدہا اگر ہو تیرا غار کا ساتھی	اس سے بہتر ہے کہ جاہل ہو غم کھانے والا
اگر خصم جان تو عاقل بود	بہ از دوستداریکہ جاہل بود
اگر تیری جان کا دشمن عقلمند ہو	اس دوست سے اچھا ہے جو کہ جاہل ہو
چو جاہل کسے در جہاں خوار نیست	کہ ناداں تر از جاہلی کار نیست
جاہل کے مانند کوئی شخص دنیا میں ذلیل نہیں ہے	اسلئے کہ جاہل سے زیادہ کوئی نادان نہیں ہے
زجاہل نیاید جز افعال بد	وزو نشنود کس جز اقوال بد
جاہل سے نہیں آتا ہے برے کاموں کے سوا	اور اس سے نہیں سنتا ہے کوئی شخص بری باتوں کے سوا

لغات وتشریح:- امتناع ہمزہ اور تا کے کسرہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی رکنا، بچنا۔ صحبت صاد
کے ضمہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی ساتھ رہنا۔ ہوشیار فارسی کا اسم فاعل سماعی ہے بمعنی عقل والا۔
گریزندہ گریختن مصدر سے اسم فاعل قیاسی ہے بمعنی بھاگنے والا۔ تیر یائے معروف کے ساتھ
فارسی لفظ ہے جو اُردو میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ آمیختہ آمیختن مصدر سے اسم مفعول۔ چوں
فارسی کے کلمات تشبیہ میں سے ہے بمعنی مانند۔ شکر شین اور کاف کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے۔
شیر یائے معروف کے ساتھ بمعنی دودھ۔ ترا اصل میں تو را تھا بمعنی تیرے لئے۔ اژدہا ہمزہ کے
فتحہ اور زاءِ فارسی کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی بڑا سانپ۔ غار عربی لفظ ہے بمعنی گڑھا، کھو، یار غار
سے مراد پکا دوست۔ غمگسار گساردن مصدر سے اسم فاعل سماعی ہے۔ غم عربی لفظ ہے۔ خصم خا
کے فتحہ اور صاد کے سکون کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی دشمن۔ دوستدار داشتن مصدر سے اسم فاعل
سماعی۔ جاہلی کار یہ فارسی کا لفظ مرکب ہے جہالت کا کام کرنیوالا۔ افعال ہمزہ کے فتحہ کے ساتھ فعل

کی جمع ہے جو عربی لفظ ہے بمعنی کام۔ نشنو وشنیدن مصدر سے فعل مضارع منفی شین کے فتحہ کے ساتھ۔ اقوال ہمزہ کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے قول کی جمع بمعنی بات۔

سر انجام جاہل جہنم بود | کہ جاہل نکو عاقبت کم بود
جاہل کا انجام جہنم ہوگا | اسلئے کہ جاہل اچھے انجام والا کم ہوتا ہے
سر جاہلاں برسر دار بہ | کہ جاہل بخواری گرفتار بہ
جاہلوں کا سر سولی کے اوپر بہتر ہے | اسلئے کہ جاہل ذلت میں گرفتار بہتر ہے
زجاہل حذر کردن اولیٰ بود | کزو ننگِ دنیا وعقبیٰ بود
جاہل سے پرہیز کرنا زیادہ اچھا ہے | اسلئے کہ اس سے دنیا وآخرت کی شرمندگی ہوتی ہے

در صفت عدل

انصاف کی تعریف کے بیان میں

چوں ایزد ترا ایں ہمہ کام داد | چرا برنیاری سر انجام داد
جب اللہ تعالیٰ نے تجھ کو یہ تمام مقصد دیئے | کیوں نہیں کرتا ہے تو آخر کار انصاف
چو عدل ست پیرایۂ خسروی | چرا عدل را دل نداری قوی
جب انصاف بادشاہت کی زینت ہے | کس واسطے انصاف کیلئے دل نہیں رکھتا ہے تو مضبوط
ترا مملکت پائیداری کند | اگر معدلت دستیاری کند
تیری سلطنت مضبوط ہوجائے | اگر انصاف مدد کرے

لغات وتشریح:- سرانجام فارسی لفظ ہے۔ جہنم جیم اور ہا اور نون مشدد کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی دوزخ۔ عاقبت عربی لفظ ہے بمعنی انجام۔ دار یہاں یہ لفظ فارسی ہے بمعنی سولی، پھانسی چڑھانے کی لکڑی۔ خواری فارسی لفظ ہے بمعنی ذلت۔ بہ با کے کسرہ کے ساتھ فارسی لفظ

ہے بمعنی اچھا۔ حذر حا اور ذال کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی بچنا۔ اولیٰ ہمزہ کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی زیادہ اچھا۔ کز و اصل میں کہ از او ہے۔ ننگ نون کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی ذلت۔ عقبیٰ عین کے ضمہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی آخرت، بعد میں آنے والا عالم۔ عدل عین کے فتحہ اور دال کے سکون کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی انصاف۔ ایزد یائے مجہول کے ساتھ فارسی لفظ ہے۔ بمعنی خدا تعالیٰ۔ ہمہ فارسی لفظ ہے بمعنی تمام۔ کام فارسی لفظ ہے بمعنی مقصد۔ داد فارسی لفظ ہے۔ بمعنی انصاف۔ پیرایہ پے کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی زینت۔ خسروی خا کے ضمہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی بادشاہت۔ قوی قاف کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی طاقتور۔ مملکت میم کے فتحہ اور لام کی تینوں حرکتوں کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی حکومت۔ پائیداری فارسی لفظ ہے بمعنی مضبوطی۔ معدلت میم کے فتحہ اور دال کے کسرہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی انصاف۔ دستیاری دال کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی مدد۔

چوں نوشیرواں عدل کرد اختیار	کنوں نام نیک ست از و یادگار
جب نوشیرواں بادشاہ نے انصاف اختیار کیا	اب تک اچھا نام اس کی یادگار ہے
ز تاثیر عدل ست آرام ملک	کہ از عدل حاصل شود کام ملک
انصاف کے اثر سے ملک کا آرام ہے	اسلئے کہ انصاف سے حاصل ہوتا ہے ملک کا مقصد
جہاں را بانصاف آباد دار	دل اہل انصاف را شاد دار
دنیا کو انصاف سے آباد رکھ	انصاف چاہنے والوں کے دل کو خوش رکھ
جہاں را بہ از عدل معمار نیست	کہ بالا تر از معدلت کار نیست
دنیا کو انصاف سے اچھا کوئی آباد کرنیوالا نہیں ہے	اسلئے کہ انصاف سے زیادہ اونچا کوئی کام نہیں ہے
ترا زیں بہ آخر چہ حاصل بود	کہ نامت شہنشاہ عادل بود
تجھ کو اس سے اچھا آخر کیا حاصل ہوگا	کہ تیرا نام انصاف کرنیوالا بادشاہ ہوگا

اگر خواہی از نیک بختی نشاں در ظلم بندی بر اہل جہاں

اگر تو نیک بختی سے نشان چاہتا ہے ظلم کا دروازہ بند کرے تو دنیا والوں پر

رعایت دریغ از رعیت مدار مراد دل داد خواہاں برآر

رعایت میں (حفاظت) رعیت سے افسوس مت رکھ انصاف چاہنے والوں کے دل کی مراد پوری کر

لغات وتشریح:۔ نوشیرواں فارسی لفظ ہے جو نوشیں بمعنی میٹھا اور رواں بمعنی جان سے مرکب ہے یعنی میٹھی جان والا، یہ ملک فارس کے ایک مشہور انصاف کرنے والے بادشاہ کا نام ہے جو آتش پرست تھا۔ کنوں غیاث اللغات میں لکھا ہے کہ یہ لفظ کاف اور نون دونوں کے ضمہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے۔ یادرگار فارسی لفظ ہے بمعنی نشان۔ تاثیر یہ عربی لفظ ہے بمعنی اثر۔ بالا فارسی لفظ ہے بمعنی اوپر۔ آباد فارسی لفظ ہے۔ شاد فارسی لفظ ہے بمعنی خوش۔ معمار یہ عربی لفظ ہے میم کے کسرہ کے ساتھ بمعنی عمارت بنانے والا، آباد کرنے والا۔ عادل عربی لفظ ہے بمعنی انصاف کرنے والا۔ آرام آرامیدن مصدر سے حاصل مصدر ہے۔ ملک میم کے ضمہ کے ساتھ عربی لفظ ہے جو اردو میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ انصاف ہمزہ کے کسرہ کے ساتھ عربی لفظ ہے۔ نشان نون کے کسرہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے۔ ظلم عربی لفظ ہے بمعنی ناانصافی۔ در فارسی لفظ ہے بمعنی دروازہ۔ بندی بستن مصدر سے فعل مضارع کا صیغہ واحد حاضر۔ رعایت را کے کسرہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی حفاظت کرنا۔ رعیت را کے فتحہ اور عین کے کسرہ اور یائے مشدد مفتوح کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی جس کی حفاظت کی جائے۔ پبلک۔ مراد میم کے ضمہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی آرزو۔ دادخواہ خواستن مصدر سے اسم فاعل سماعی، بمعنی انصاف چاہنے والا۔ برآر برآوردن مصدر سے امر حاضر، بمعنی پورا کر۔

در مذمت ظلم

ظلم کی برائی کے بیان میں

خرابی زبیداد بیند جہاں چو بستان خرم ز باد خزاں

بربادی ظلم سے دیکھتی ہے دنیا جیسا کہ ہرا بھرا باغ موسم خزاں کی ہوا سے
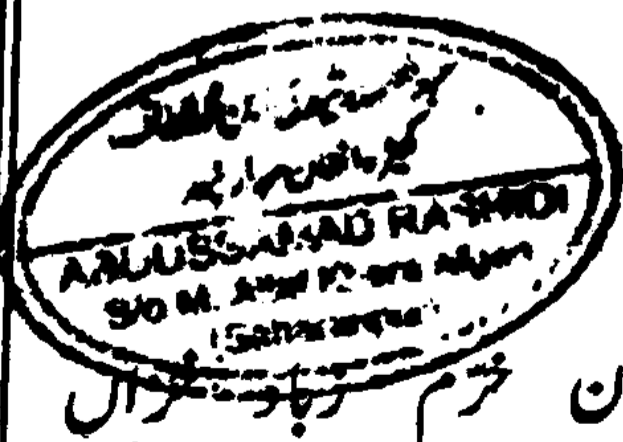
مدہ رخصت ظلم در ہیچ حال | کہ خورشید ملکت نیابد زوال
مت دے ظلم کی اجازت کسی حال میں | تاکہ تیرے ملک کا سورج نہ پائے بربادی

کسے کاتش ظلم زد در جہاں | برآورد از اہل عالم فغاں
جس شخص نے کہ ظلم کی آگ لگائی دنیا میں | نکالی اپنے دنیا والوں سے فریاد

ستمکش گر آہے برآرد ز دل | زند سوز او شعلہ در آب وگل
مظلوم اگر ایک آہ نکالے دل سے | مارے گی اسکی جلن شعلہ پانی اور مٹی میں (کیچڑ میں)

مکن بر ضعیفاں بیچارہ زور | بیندیش آخر ز تنگیٔ گور
مت کر ظلم بیچارے کمزوروں پر | ڈر آخر قبر کی تنگی سے

بآزار مظلوم مائل مباش | ز دود دل خلق غافل مباش
مظلوم کے ستانے کی طرف مائل مت ہو | مخلوق کے دل کے دھوئیں سے غافل مت رہ

لغات وتشریح:۔ خرابی خا کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی بربادی۔ بیداد یائے مجہول کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی ظلم۔ بستان با کے ضمہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی باغ۔ خرم خا کے ضمہ اور رائے مشدد مفتوح کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی تازہ۔ بیند دیدن مصدر سے فعل مضارع۔ باد فارسی لفظ ہے بمعنی ہوا۔ خزاں خا کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے جو خز بمعنی کھال اور آں کلمہ نسبت سے مرکب ہے یعنی کھال کے کپڑوں والا۔ چونکہ سردی یعنی پت جھڑ کے موسم میں کھال کے کپڑے استعمال ہوتے ہیں۔ رخصت را کے ضمہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی اجازت۔ ہیچ فارسی لفظ ہے۔ خورشید فارسی لفظ ہے اس کا واؤ نہیں پڑھا جاتا بمعنی سورج۔ زوال زا کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی [illegible]۔ آتش فارسی لفظ ہے۔ فغاں فا کے ضمہ کے ساتھ۔ ستم کش کشیدن مصدر سے اسم فاعل سماعی بمعنی ظلم برداشت کرنے والا۔ سوز سوختن مصدر سے حاصل مصدر۔ شعلہ شین کے ضمہ کے ساتھ عربی لفظ ہے۔ آب فارسی لفظ ہے بمعنی پانی۔ گل گاف کے کسرہ کے ساتھ بمعنی مٹی۔ ضعیف

عربی لفظ ہے۔ بیچارہ فارسی لفظ ہے۔ زور واؤ مجہول کے ساتھ فارسی لفظ ہے۔ تنگی فارسی لفظ ہے۔ گور واؤ مجہول کے ساتھ فارسی لفظ ہے۔ اندیش اندیشیدن مصدر سے امر حاضر۔ آزار آزاریدن مصدر سے حاصل مصدر۔ مظلوم عربی لفظ ہے۔ مائل عربی لفظ ہے بمعنی توجہ رکھنے والا۔ دود واؤ معروف کے ساتھ فارسی لفظ ہے۔

مکن مردم آزاری اے تند رائے ‌‌ ‌ ‌ که ناگه رسد برتو قہر خدائے
مت کر ظلم اے بری عادت والے ‌ ‌ ‌ ‌ اسلئے کہ اچانک پہنچے گا تجھ پر خدا کا غضب
ستم بر ضعیفانِ مسکین مکن ‌ ‌ ‌ ‌ که ظالم بدوزخ رود بے سخن
غریب کمزوروں پر ظلم مت کر ‌ ‌ ‌ ‌ اسلئے کہ ظالم دوزخ میں جائیگا بغیر بحث کے

در صفت قناعت

صبر کی تعریف کے بیان میں

دلا گر قناعت بدست آوری ‌ ‌ ‌ ‌ در اقلیم راحت کنی سروری
اے دل اگر تو صبر اختیار کرے گا ‌ ‌ ‌ ‌ راحت کے ملک میں کریگا تو سرداری
اگر تنگ دستی ز سختی منال ‌ ‌ ‌ ‌ که پیش خرد مند ہیچ ست مال
اگر تو تنگدست ہے سختی کیوجہ سے مت رو ‌ ‌ ‌ ‌ اسلئے کہ عقلمند کے نزدیک مال بیکار ہے
نہ دارد خرد مند از فقر عار ‌ ‌ ‌ ‌ که باشد نبی را زفقر افتخار
نہیں رکھتا ہے عقلمند فقیری سے شرم ‌ ‌ ‌ ‌ اسلئے کہ نبی کو ہوتا ہے فقیری سے فخر
غنی را زر وسیم آرائش ست ‌ ‌ ‌ ‌ ولیکن فقیر اندر آسائش ست
مالدار کیلئے سونا اور چاندی زینت ہے ‌ ‌ ‌ ‌ لیکن فقیر آرام کے اندر ہے

لغات وتشریح:- مردم آزاری فارسی لفظ ہے یا مصدری ہے۔ تند تا کے ضمہ کے ساتھ فارسی لفظ

ہے بمعنی سخت۔ رائے فارسی لفظ ہے جو اُردو میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ ناگہ فارسی لفظ ہے جو ناگاہ کا مخفف ہے بمعنی اچانک۔ قہر قاف کے ضمہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی غصہ۔ ستم سین کے کسرہ اور تا کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی ظلم۔ مسکین میم کے کسرہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی غریب۔

فائدہ مسکین اور فقیر میں فرق یہ ہے کہ مسکین وہ آدمی ہے جس کے پاس کچھ بھی مال نہ ہو اور فقیر وہ ہے جس کے پاس اتنا مال ہو جس پر زکوٰۃ فرض نہ ہو۔ سخن سین اور خا ہر دو کے ضمہ کے ساتھ اور سین کے ضمہ اور خا کے فتحہ کے ساتھ بھی صحیح ہے فارسی لفظ ہے۔ اور سین کے فتحہ اور خا کے ضمہ کے ساتھ بھی صحیح ہے۔ (لغات سعیدی) دوزخ فارسی لفظ ہے۔ قناعت قاف کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی تھوڑے پر صبر کرنا۔ دست آوری دست آوردن مصدر سے فعل مضارع بمعنی حاصل کرنا۔ اقلیم ہمزہ کے کسرہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی ملک۔ راحت عربی لفظ ہے بمعنی آرام۔ تنگ دست فارسی کا اسم فاعل سماعی ہے بمعنی خالی ہاتھ والا۔ یا خطاب کی ہے۔ سخت سین کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے۔ منال نالیدن مصدر سے فعل نہی حاضر۔ فقر فا کے فتحہ اور قاف کے سکون کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی غربت۔ عار عربی لفظ ہے بمعنی شرم۔ افتخار ہمزہ کے کسرہ اور تا کے کسرہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی بڑائی۔ غنی عربی لفظ ہے بمعنی مالدار۔ زر زا کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی سونا۔ سیم یائے معروف کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی چاندی۔ آرائش آراستن مصدر سے حاصل مصدر ہے۔ فقیر عربی لفظ ہے بمعنی غریب۔ آسائش آسودن مصدر سے حاصل مصدر ہے۔

غنی گر نباشی مکن اضطراب	کہ سلطان نخواہد خراج از خراب
اگر تو مالدار نہ ہو تو بے قراری مت کر	اسلئے کہ بادشاہ نہیں مانگتا ہے ٹیکس بنجر زمین سے
قناعت بہر حال اَولیٰ ترست	قناعت کند ہر کہ نیک اختر ست
صبر ہر حال میں زیادہ اچھا ہے	صبر کرتا ہے وہ شخص جو اچھے نصیبہ والا ہے
زنورِ قناعت برافروز جان	اگر خواہی (داری) از نیک بختی نشان
صبر کے نور سے دل روشن کر	اگر تو چاہتا ہے نیک بختی سے نشان

در مذمت حرص

لالچ کی برائی کے بیان میں

ایا مبتلا گشتۂ در دامِ حرص — شدہ مست ولایعقل از جامِ حرص

اے شخص پھنسا ہے تو لالچ کے جال میں — ہوا مست اور بیہوش لالچ کے پیالہ سے

مکن عمر ضائع بہ تحصیلِ مال — کہ ہم نرخِ گوہر نباشد سفال

عمر برباد مت کر مال کے حاصل کرنے میں — اسلئے کہ موتی کی قیمت کے برابر نہیں ہوتا ہے ٹھیکرا

ہر آنکس کہ در بندِ حرص اوفتاد — دہد خرمنِ زندگانی بباد

ہر وہ شخص جو کہ لالچ کی قید میں پھنسا — برباد کرتا ہے وہ زندگی کا ڈھیر

گرفتم کہ اموالِ قاروں تراست — ہمہ نعمتِ ربعِ مسکوں تراست

مان لیا میں نے کہ قارون کا خزانہ تیرا ہے — دنیا کی تمام دولت تیری ہے

لغات وتشریح:- اضطراب ہمزہ اور طا کے کسرہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی بے چینی۔ سلطان سین کے ضمہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی بادشاہ۔ خراج خا کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے فارسی واُردو میں خا کے کسرہ کے ساتھ بمعنی ٹیکس۔ خراب خا کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی بنجو زمین۔ نور واؤ معروف کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی روشنی۔ برافروز بر زائد ہے افروز امر حاضر ہے افروختن مصدر سے۔ حرص حا کے کسرہ اور را کے سکون کے ساتھ عربی لفظ ہے۔ ایا ہمزہ کے فتحہ کے ساتھ فارسی میں کلمہ ندا ہے۔ مبتلا میم کے ضمہ کے ساتھ عربی کا اسم مفعول ہے بمعنی پھنسا ہوا۔ گشتۂ گشتن مصدر سے ماضی قریب کا صیغہ واحد حاضر۔ دام فارسی لفظ ہے بمعنی جال۔ مست میم کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی بیہوش۔ لایعقل یا کے فتحہ اور قاف کے کسرہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی بیوقوف۔ جام فارسی لفظ ہے بمعنی پیالہ۔ نرخ نون کے کسرہ اور را کے سکون کے

ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی قیمت۔ سفال سین کے کسرہ اور اس کے ضمہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی ٹھیکرا۔ بند با کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی قید۔ دہد بباد بباد دادن مصدر سے فعل مضارع ہے۔ نعمت نون کے کسرہ کے ساتھ عربی لفظ ہے۔

بخواہی شد آخر گرفتار خاک ۔۔۔ چو بے چار گاں بادل دردناک
آخر کار ہوگا تو مٹی کا قیدی ۔۔۔ عاجزوں کے مانند درد والے دل کیساتھ
چرامی گدازی ز سودائے زر ۔۔۔ چرامی کشی بار محنت چوخر
کیوں پگھلتا ہے تو سونے کی محبت سے ۔۔۔ کیوں کھینچتا ہے تو محنت کا بوجھ گدھے کیطرح
چرامی کشی محنت از بہر مال ۔۔۔ کہ خواہد شدن ناگہاں پائمال
کیوں اٹھاتا ہے تو محنت مال کے واسطے ۔۔۔ جو کہ ہوگا اچانک برباد
چناں دادۂ دل بہ نقش درم ۔۔۔ کہ ہستی زذوقش ندیم ندم
ایسا دل دیا ہے تو نے پیسے کی صورت پر ۔۔۔ کہ ہے تو اسکے شوق سے شرمندگی کا ساتھ
چناں عاشق روئے زرگشتۂ ۔۔۔ کہ شوریدہ احوال وسر گشتۂ
ایسا مال کی صورت کا عاشق ہوا ہے تو ۔۔۔ کہ پریشان حال اور حیران ہے تو
چناں کشتۂ صید بہر شکار ۔۔۔ کہ یادت نیاید ز روز شمار
ایسا شکار ہوا ہے تو شکار کے واسطے ۔۔۔ کہ یاد نہیں آتا ہے تجھ کو قیامت کا دن
مباداں دل آں فرو مایہ شاد ۔۔۔ کہ از بہر دنیا دہد دیں بباد
خوش نہ ہو جیو اس کمینہ کا دل ۔۔۔ جو کہ دنیا کے واسطے دین برباد کرتا رہے

لغات وتشریح:- خاک فارسی لفظ ہے بمعنی مٹی۔ بیچارہ فارسی لفظ ہے۔ دردناک فارسی کا اسم فاعل سماعی ہے۔ سودا سین کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی محبت۔ محنت میم کے کسرہ کے ساتھ عربی لفظ ہے۔ خر خا کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی گدھا۔ پائمال مالیدن مصدر سے

اسم مفعول سماعی بمعنی پاؤں سے روندا ہوا یعنی برباد۔ نقش نون کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی صورت۔ چناں فارسی کا کلمہ تشبیہ ہے۔ درم دال کے کسرہ اور را کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے جو درہم کا مخفف ہے یہ چاندی کے ایک سکہ کا نام ہے۔ ذوق ذال کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی شوق۔ ندیم عربی لفظ ہے بمعنی ساتھی۔ ندم نون اور دال کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی شرمندگی۔ عاشق عربی لفظ ہے بمعنی محبت کرنے والا۔ رو واؤ معروف کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی چہرہ۔ گشتہ گشتن مصدر سے فعل ماضی قریب۔ شوریدہ فارسی لفظ ہے بمعنی پریشان حال۔ صید صاد کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی شکار۔ شمار فارسی لفظ ہے جو اُردو میں بھی استعمال ہوتا ہے شاردن مصدر سے حاصل مصدر ہے۔ مبادا میم کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے۔ فرومایہ فا کے کسرہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی کمینہ۔ شاد فارسی لفظ ہے بمعنی خوش۔

درصفت طاعت وعبادت

بندگی اور عبادت کی تعریف کے بیان میں

کسے را کہ اقبال باشد غلام — بود میل خاطر بطاعت مدام
جس شخص کا کہ نصیبہ ہوتا ہے غلام — ہوتی ہے دل کی توجہ عبادت کی طرف ہمیشہ

نشاید سراز بندگی تافتن — کہ دولت بہ طاعت تواں یافتن
نہیں مناسب ہے سر عبادت سے پھیرنا — اسلئے کہ دولت عبادت ہی سے پاسکتا ہے

سعادت زطاعت میسر شود — دل از نورِ طاعت منور شود
نیک بختی عبادت سے حاصل ہوتا ہے — دل عبادت کے نور سے روشن ہوتا ہے

اگر بندی از بہر طاعت میاں — کشاید در دولت جاوداں
اگر باندھے تو عبادت کے واسطے کمر — تو کھل جائے ہمیشہ رہنے والی دولت کا دروازہ

زطاعت نہ پیچد خرد مند سر | کہ بالائے طاعت نباشد ہنر
عبادت سے سر نہیں پھیرتا ہے عقلمند | اسلئے کہ عبادت سے اونچا نہیں ہوتا ہے کوئی ہنر
بآب عبادت وضو تازہ دار | کہ فردا ز آتش شوی رستگار
عبادت کے پانی سے وضو تازہ رکھ | تاکہ کل کو ہو تو آگ سے چھوٹنے والا

لغات وتشریح:- طاعت عربی لفظ ہے بمعنی فرمانبرداری۔ عبادت عربی لفظ ہے بمعنی بندگی۔ مَیَل میم کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی توجہ۔ خاطر طا کے کسرہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی دل۔ مدام میم کے ضمہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی ہمیشہ۔ بندگی فارسی لفظ ہے بمعنی عبادت۔ دولت دال کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی امیری، مالداری۔ سعادت سین کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی نیک بختی، خوش قسمتی۔ میسر میم کے ضمہ اور یا کے فتحہ اور سین مشدد کے ساتھ بمعنی موجود ہونا، حاصل ہونا۔ نور واؤ معروف کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی روشنی۔ منور عربی لفظ ہے بمعنی روشن۔ میاں میم کے کسرہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی کمر، پیٹھ، درمیان۔ کشاید کشادن مصدر سے فعل مضارع۔ جاوداں واؤ کے کسرہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی ہمیشہ رہنے والا۔ سر سین کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے جو اردو میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ بالا فارسی لفظ ہے بمعنی اوپر۔ ہنر ہا کے ضمہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی کمال، فن۔ آب فارسی لفظ ہے بمعنی پانی۔ وضو واؤ کے ضمہ کے ساتھ اعضاء مخصوصہ کو دھونا۔ تازہ فارسی لفظ ہے بمعنی نیا۔ فردا فا کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی آئندہ کل مراد قیامت۔ آتش تا کے کسرہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی آگ۔ رستگار فارسی کا اسم فاعل سماعی ہے بمعنی چھوٹنے والا۔

نماز از سر صدق برپائیدار | کہ حاصل کنی دولت پائیدار
نماز سچے خیال سے قائم رکھ | تاکہ حاصل کرے تو مضبوط دولت
زطاعت بود روشنائی جاں | کہ روشن ز خورشید باشد جہاں
عبادت سے ہوتی ہے دل کی روشنی | اور سورج سے روشن ہوتی ہے دنیا

پرستندۂ آفرینندہ باش | در ایوانِ طاعت نشینندہ باش
پیدا کرنے والے کا پوجنے والا رہ | عبادت کے محل میں بیٹھنے والا رہ
اگر حق پرستی کنی اختیار | در اقلیم دولت شوی شہر یار
اگر تو اللہ کی عبادت اختیار کرے | تو دولت کے ملک میں ہوئے تو بادشاہ
سر از جیب پرہیزگاری برآر | کہ جنت بود جائے پرہیزگار
پرہیزگاری کے گریبان سے سر نکال | اسلئے کہ جنت ہوگی پرہیز گار کی جگہ
زتقویٰ چراغ رواں برفروز | کہ چوں نیک بختاں شوی نیک روز
تقوے سے دل کا چراغ روشن کر | تا کہ نیک بختوں کیطرح ہوئے تو نیک بخت
کسے را کہ از شرع باشد شعار | نہ ترسد ز آسیب روز شمار
جس شخص کا کہ شریعت سے ہوئے لباس | چاہئے کہ نڈرے وہ قیامت کے دن کی تکلیف سے

لغات وتشریح:- صدق صاد کے کسرہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی سچ۔ پائے فارسی لفظ ہے بمعنی بنیاد۔ دار داشتن مصدر سے امر حاضر۔ پائیدار داشتن مصدر سے اسم فاعل سماعی۔ روشنائی فارسی لفظ ہے جو اُردو میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ روشن راء کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی چمکتا ہوا۔ خورشید خا کے ضمہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے اس کا واؤ نہیں پڑھا جائے گا۔ بمعنی سورج۔ پرستندہ پرستیدن مصدر سے اسم فاعل قیاسی۔ آفرینندہ آفریدن مصدر سے اسم فاعل قیاسی۔ ایوان یائے معروف کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی محل۔ نشینندہ نشستن مصدر سے اسم فاعل قیاسی۔ حق فارسی میں حا کے فتحہ اور قاف کی تخفیف کے ساتھ بمعنی سچا، اللہ تعالی۔ شہریار فارسی لفظ ہے بمعنی بادشاہ۔ جیب جیم کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی گریبان۔ پرہیزگاری پرہیزیدن مصدر سے حاصل مصدر۔ تقویٰ تا کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی پرہیزگاری۔ چراغ چ کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے۔ رواں را کے فتحہ کے ساتھ بمعنی روح۔ یہ اصل میں رفتن مصدر سے اسم فاعل سماعی ہے۔ شرع شین اور را کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی شریعت۔ شعار شین کے

کسرہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی طریقہ۔ آسیب یائے مجہول کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی تکلیف۔ شمار شین کے ضمہ کے ساتھ شاردن مصدر سے حاصل مصدر۔ روز شمار سے مراد قیامت کا دن ہے چونکہ اس میں انسان کے اعمال شمار کیے جائیں گے۔

درمذمت شیطان

شیطان کی برائی کے بیان میں

دلا ہر کہ محکوم شیطان بود
اے دل جو شخص شیطان کا تابع ہوتا ہے
شب وروز در بند عصیاں بود
وہ رات دن گناہوں کے خیال میں رہتا ہے

کسے را کہ شیطان بود پیشوا
جس شخص کا شیطان ہوا امام
کجا باز گردد براہِ خدا
کہاں لوٹے گا وہ خدا کے راستہ کی طرف

دلا عزم عصیاں مکن زینہار
اے دل گناہوں کا ارادہ ہرگز مت کر
کہ رحمت کند برتو پروردگا
تا کہ رحمت کرے تجھ پر اللہ تعالیٰ

زعصیاں کند ہوشمند احتراز
نافرمانی سے عقلمند پرہیز کرتا ہے
کہ از آب باشد شکر را گداز
جیسا کہ پانی سے گھل جاتی ہے شکر

کند نیک بخت از گنہ اجتناب
کرتا ہے نیک بخت گناہ سے پرہیز
کہ پنہاں شود نورِ مہر از سحاب
اسلئے کہ چھپ جاتی ہے سورج کی روشنی بادل سے

مکن نفس امارہ را پیروی
مت کر برے نفس کی تابعداری
کہ ناگاہ گرفتار دوزخ شوی
اسلئے کہ اچانک دوزخ کا قیدی ہوگا تو

اگر بر نہ تابد زعصیاں دلت
اگر نہ پھرے گناہوں سے تیرا دل
بود اسفل السافلیں منزلت
ہوگا تیرا ٹھکانہ دوزخ کا سب سے نیچے کا درجہ

لغات وتشریح:- شیطان شین کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی نافرمان شیطان سے مراد عزازیل ہوتا ہے اصل نام عزازیل ہے اور لقب شیطان ہے۔ محکوم میم کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی تابعدار۔ شب فارسی لفظ ہے بمعنی رات۔ عصیاں عین کے کسرہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی گناہ، نافرمانی۔ پیشوا یائے مجہول کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی امام۔ راہ فارسی کا لفظ ہے بمعنی راستہ۔ عزم عین کے فتحہ اور زا کے سکون کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی ارادہ۔ رحمت را کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی مہربانی۔ پروردگار پروردن مصدر سے اسم فاعل سماعی بمعنی پالنے والا۔ احتراز ہمزہ اور تا کے کسرہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی پرہیز کرنا۔ گنہ گناہ کا مخفف۔ گداز گداختن مصدر سے حاصل مصدر۔ پنہاں پ کے کسرہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی پوشیدہ۔ مہر میم کے کسرہ اور ہا کے سکون کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی سورج۔ سحاب سین کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی بادل۔ امارہ ہمزہ کے فتحہ اور میم مشدد کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی برائی کا حکم کرنے والا۔ پیروی پ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی تابعداری۔ اسفل ہمزہ کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی بہت نیچا۔ سافلین عربی لفظ ہے بمعنی نیچا۔ منزل میم کے فتحہ اور زا کے کسرہ کیساتھ عربی لفظ ہے بمعنی ٹھکانہ۔

مکن خانۂ زندگانی خراب ـــ بسیلاب فعل بد و ناصواب

مت کر زندگی کے گھر کو برباد ـــ برے اور غلط کام کے سیلاب سے

اگر دور باشی زفسق وفجور ـــ نباشی زگلزار فردوس دور

اگر دور رہے تو گناہ اور بدکاری سے ـــ دور نہیں ہوگا تو جنت کے باغ سے

دربیان شرابِ محبت وعشق

اللہ کی محبت وعشق کی شراب کے بیان میں

بدہ ساقیا آب آتش لباس ـــ کہ مستی کند اہل دل التماس

دے اے پلانیوالے (اللہ) سرخ شراب ـــ اسلئے کہ مستی ڈھونڈتا ہے دل والا (اللہ والا)

مے لعل در ساغر زر نگار	بود روح پرور چو لعل نگار
سرخ شراب سنہرے پیالہ میں	ہوتی ہے روح کو پالنے والی دوست کے ہونٹ کے مانند

لغات وتشریح:- خانہ فارسی لفظ ہے بمعنی گھر۔ سیلاب سین کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی پانی کی رو۔ صواب صاد کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی درست۔ فسق فا کے کسرہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی بدکاری، نافرمانی۔ فجور فا کے ضمہ اور واؤ معروف کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی نافرمانی۔ گلزار فارسی لفظ ہے جو گل اور زار سے مرکب ہے بمعنی پھولوں کی جگہ یعنی باغ۔ فردوس ف کے کسرہ اور دال کے فتحہ کے ساتھ عربی میں استعمال کیا گیا ہے۔ بمعنی جنت۔ فردوس جنت کا درمیانی عمدہ حصہ ہے۔ دور واؤ معروف کے ساتھ فارسی لفظ ہے جو اُردو میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ شراب شین کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی پینے کی چیز اس سے مراد اللہ کی محبت کی شراب ہے۔ محبت میم اور حا کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے جو اُردو میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ عشق عین کے کسرہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی محبت کرنا۔ ساقی عربی لفظ ہے بمعنی پلانے والا۔ لباس لام کے کسرہ کے ساتھ عربی لفظ ہے جو اُردو میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ آب آتش لباس کے معنی ہیں آگ کے رنگ والا پانی بمعنی سرخ شراب۔ مستی میم کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی بیہوشی۔ التماس ہمزہ اور تا کے کسرہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی ڈھونڈنا۔ مے میم کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی شراب۔ لعل لام کے فتحہ اور عین کے سکون کے ساتھ لال کا معرب ہے بمعنی سرخ۔ ساغر غین کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی پیالہ۔ زرنگار نگاشتن مصدر سے اسم فاعل سماعی بمعنی سونے کے رنگ والا۔ نگار نون کے کسرہ کے ساتھ بمعنی معشوق۔

خوشا آتشِ شوق ارباب عشق	خوشا لذت درد اصحاب عشق
بہت اچھی ہے عشق والوں کے شوق کی آگ	بہت اچھی ہے عشق والوں کے درد کی لذت
بیار آں شراب چو آبِ حیات	کہ یابد ز بویش دل از غم نجات
لا وہ آبِ حیات جیسی شراب	تا کہ دل غم سے نجات پائے اسکی خوشبو سے

خوش آں دل کہ دارد تمنائے دوست | خوش آنکس کہ در بند سودائے اودست
اچھا ہے وہ دل جو کہ رکھتا ہے دوست کی تمنا | اور اچھا ہے وہ شخص جو اسکے عشق کے خیال میں ہے
خوش آں دل کہ شیدا است بر روئے دوست | خوش آں دل کہ شد منزلش کوئے دوست
اچھا ہے وہ دل جو عاشق ہے دوست کی صورت پر | اچھا ہے وہ دل کہ ہوا اسکا ٹھکانہ دوست کی گلی
شراب چو لعل رواں بخش یار | شراب مصفا چو روئے نگار
دوست کے جان بخشنے والے ہونٹوں جیسی شراب | دوست کے چہرہ جیسی صاف شراب
خوشا مے پرستی ز صاحبدلاں | خوشا ذوق مستی ز اہل دلاں
بہت اچھا ہے شراب پینا اللہ والوں سے | اور بہت اچھا ہے مستی کا شوق اللہ والوں سے

لغات وتشریح :- خوش خا کے ضمہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے اس کا واؤ پڑھا نہیں جاتا بمعنی اچھا۔ شوق شین کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے جو اُردو میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ ارباب ہمزہ کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے رَبّ کی جمع بمعنی مالک، والا۔ لذت لام کے فتحہ اور ذال مشددہ کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی مزہ۔ درد دال کے فتحہ اور راء کے سکون کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی دکھ، تکلیف، غم۔ اصحاب ہمزہ کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی ساتھی۔ حیات ہمزہ کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی زندگی۔ بو با کے ضمہ اور واؤ معروف کے ساتھ فارسی لفظ ہے۔ غم غین کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے۔ نجات نون کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی رہائی۔ تمنا عربی لفظ ہے بمعنی خواہش۔ دوست واؤ مجہول کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی پیارا۔ سودا سین کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی محبت۔ شیدا شین کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی عاشق۔ رو واؤ معروف کے ساتھ بمعنی چہرہ۔ کو واؤ معروف کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی گلی۔ رواں بخش بخشیدن مصدر سے اسم فاعل سماعی۔ مصفا میم کے ضمہ اور صاد کے فتحہ اور فا کی تشدید کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی صاف۔ ذوق ذال کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی شوق۔

در صفت وفا

وعدہ کو پورا کرنے کی تعریف کے بیان میں

دلا در وفا باش ثابت قدم ‏ ‏ که بے سکہ رائج نباشد درم

اے دل وفا میں ثابت قدم رہ ‏ ‏ اسلئے کہ بغیر مہر کے نہیں چلتا ہے درم

زراہِ وفا گر نہ پیچی عناں ‏ ‏ شوی دوست اندر دل دشمناں

وفا کے راستہ سے اگر نہ پھیرے گا تو لگام ‏ ‏ ہوگا تو دوست دشمنوں کے دل کے اندر

مگرداں زکوئے وفا روئے دل ‏ ‏ کہ در روئے جاناں نباشی خجل

مت پھیر وفا کی گلی سے دل کا چہرہ ‏ ‏ تاکہ دوست کے سامنے نہ ہو تو شرمندہ

منہ پائے بیروں زکوئے وفا ‏ ‏ کہ از دوستاں می نیرزد جفا

مت رکھ پیر وفا کی گلی سے باہر ‏ ‏ اسلئے کہ دوستوں سے نہیں لائق ہے بے وفائی

جدائی زاحباب کردن خطا ست ‏ ‏ بریدن زیاراں خلاف وفا ست

دوستوں سے جدائی کرنا غلطی ہے ‏ ‏ دوستوں سے تعلق توڑنا وفا کے خلاف ہے

بود بے وفائی سرشتِ زناں ‏ ‏ میاموز کردار زشت زناں

ہوتی ہے بیوفائی عورتوں کی عادت ‏ ‏ مت سیکھ عورتوں کی بری عادت

لغات وتشریح:- وفا واؤ کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی پورا کرنا یعنی وعدہ کو پورا کرنا۔ ثابت عربی لفظ ہے بمعنی قائم۔ قدم قاف اور دال کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی پاؤں۔ سکہ سین کے کسرہ اور کاف کی تشدید کے ساتھ عربی لفظ ہے لوہے کا وہ آلہ جس پر روپئے پیسے ڈھالے جاتے ہیں۔ رائج عربی لفظ ہے بمعنی جاری۔ عناں عین کے کسرہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی لگام۔ دشمن دال کے ضمہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے جو اردو میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ مگرداں میم اور گاف کے فتحہ

کے ساتھ گردانیدن مصدر سے فعل نہی حاضر۔ کوواؤ معروف کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی گلی۔ خجل خا کے فتحہ اور جیم کے کسرہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی شرمندہ۔ بیروں با کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی باہر۔ نیز زدارزیدن مصدر سے فعل مضارع منفی شروع کا الف نفی کی وجہ سے یا ہو گیا۔ جفا جیم کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی ظلم، زیادتی۔ جدائی جیم کے ضمہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے جو اُردو میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ احباب ہمزہ کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے جو حبیب کی جمع ہے بمعنی پیارا، دوست۔ سرشت سین اور را کے کسرہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی عادت۔ زناں زن کی جمع ہے جو فارسی لفظ ہے بمعنی عورت۔ کردار کاف کے کسرہ کے ساتھ کردن مصدر سے حاصل مصدر ہے بمعنی عمل، یہ لفظ کسرہ کے ساتھ مشہور ہے مگر قیاس کے مطابق کاف کے فتحہ کے ساتھ ہونا چاہئے چونکہ کردن مصدر کا حاصل مصدر ہے۔ زشت زاء کے کسرہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی برا۔

در فضیلت شکر

شکر کی بڑائی کے بیان میں

کسے را کہ باشد دل حق شناس	نشاید کہ بندد زبانِ سپاس
جس شخص کا دل ہوتا ہے اللہ کو پہچاننے والا	نہیں ممکن ہے کہ بند کرے وہ شکر کی زبان
نفس جز بشکر خدا بر میار	کہ واجب بود شکر پروردگار
سانس خدا کے شکر کے سوا مت نکال	اسلئے کہ ضروری ہوتا ہے پالنے والیکا شکر
ترا مال ونعمت فزاید زشکر	ترا فتح از دردر آید زشکر
تیرا مال اور نعمت بڑھیگا شکر سے	تجھ کو کامیابی آئیگی ہر دروازہ سے شکر کے سبب
اگر شکر حق تا بروز شمار	گزاری نباشد یکے از ہزار
اگر تو اللہ تعالیٰ کا شکر قیامت تک ادا کرے	تو نہیں ہوگا ہزار میں سے ایک

ولے گفتن شکر اولیٰ ترست | کہ اسلام را شکر او زیور ست

لیکن شکر ادا کرنا زیادہ بہتر ہے | اسلئے کہ اس کا شکر اسلام کا زیور ہے

گراز شکر ایزد نہ بندی زباں | بدست آوری دولت جاوداں

اگر اللہ کے شکر سے نہ بند کرے تو زبان | تو حاصل کریگا تو ہمیشہ رہنے والی دولت

لغات وتشریح۔ شکر شین کے ضمہ اور کاف کے سکون کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی احسان ماننا نعمت دینے والی کی تعریف کرنا۔ حق شناس شناختن مصدر سے اسم فاعل سماعی حق کو پہنچاننے والا۔ نشاید شائستن مصدر سے فعل مضارع منفی۔ سپاس سین کے کسرہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی شکر ادا کرنا۔ نفس نون اور فا کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے ہے بمعنی سانس۔ برمیار برآوردن مصدر سے فعل نہی حاضر۔ نعمت نون کے کسرہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی احسان۔ فتح فا کے فتحہ اور تا کے سکون کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی کامیابی۔ گزاری گزاردن مصدر سے فعل مضارع۔ ہزار فارسی لفظ ہے جو اُردو میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ اس شعر کا مطلب یہ ہے کہ آدمی جتنا چاہے زیادہ سے زیادہ اللہ کا شکر ادا کرے مگر اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے مقابلہ میں اس شکر کی کوئی حیثیت نہیں ہے ایسا بھی نہیں کہ ہزار میں سے ایک ہی کے برابر ہو جائے مگر پھر بھی انسان کا کام یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا رہے۔ زیور یائے مجہول کے ساتھ فارسی لفظ ہے جو اُردو میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ زبان زا کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے جو اُردو میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ دولت دال کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے روپیہ، پیسہ۔

در بیان صبر

صبر کے بیان میں

ترا اگر صبوری بود دستیار | بدست آوری دولت پائیدار

اگر صبر ہو تیرا مددگار | تو حاصل کرے گا تو مضبوط دولت

صبوری بود کار پیغمبراں	نہ پیچند ازیں روے دیں پروراں
صبر ہوتا ہے پیغمبروں کا کام	نہیں پھیرتے ہیں اس سے چہرہ اللہ والے
صبوری کشاید درکام جاں	کہ جز صابری نیست مفتاح آں
صبر کھولتا ہے جان کے مقصد کا دروازہ	اسلئے کہ صبر کے علاوہ نہیں ہے اسکی چابی
صبوری بر آرد مراد دلت	کہ از عمل آں حل شود مشکلت
صبر پوری کرے گا تیرے دل کی مراد	اسلئے کہ اسکے کرنے سے دور ہوگی تیری مشکل
صبوریٔ کلید در آرزو ست	کشائندہ کشور آرزو ست
صبر آرزو کے دروازہ کی چابی ہے	آرزو کے ملک کو فتح کرنے والا ہے
صبوری بہر حال اولیٰ بود	کہ در ضمن آں چند معنی بود
صبر ہر حال میں زیادہ اچھا ہے	اسلئے کہ اسکے درمیان میں کئی فائدے ہوتے ہیں
صبوری ترا کامگاری دہد	زرنج وبلا رستگاری دہد
صبر تجھ کو کامیابی دے گا	رنج اور مصیبت سے چھٹکارا دے گا
صبوری کنی گر ترا دیں بود	کہ تعجیل کار شیاطیں بود
صبر کرے گا تو اگر تجھ کو دین ہو	اسلئے کہ جلدی کرنا شیطان کا کام ہوتا ہے

لغات وتشریح:- صبر صاد کے فتحہ اور با کے سکون کے ساتھ عربی لفظ ہے۔ صبوری صاد کے فتحہ اور واؤ معروف کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی صبر کرنا۔ یعنی کام میں جلد نہ کرنا۔ دستیار دال کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی مدد کرنا۔ پیغمبراں فارسی لفظ ہے جیسا کہ اس سے پہلے ذکر ہوا یہ بردن مصدر سے اسم فاعل سماعی ہے۔ دیں پروراں پروردن مصدر سے اسم فاعل سماعی بمعنی دین کی خدمت کرنے والا۔ صابری یہ فارسی لفظ ہے بمعنی صبر کرنا۔ مفتاح میم کے کسرہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی چابی۔ حل حا کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی کھولنا۔ مشکل میم کے ضمہ کے ساتھ عربی لفظ ہے جو

اردو میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ کشور کاف کے کسرہ اور شین کے سکون کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی ملک۔ ضمن ضاد کے کسرہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی درمیان۔ چند جیم کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی کچھ۔ رنج را کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی غم۔ تعجیل عربی لفظ ہے بمعنی جلدی کرنا۔

در صفت راستی

سچائی کی تعریف کے بیان میں

دلا راستی گر کنی اختیار
شود دولت ہمدم و بخت یار
اے دل اگر تو سچائی اختیار کرے
تو ہو دولت تیری ساتھی اور نصیبہ مددگار

نہ پیچد سر از راستی ہوشمند
کہ از راستی نام گردد بلند
سر نہیں پھیرتا ہے سچائی سے عقلمند
اسلئے کہ سچائی سے نام ہوتا ہے بلند

دم از راستی گر زنی صبح وار
ز تاریکیٔ جہل گیری کنار
اگر سچائی سے بات کرے تو صبح کے مانند
تو جہالت کی اندھیری سے ہوگا تو علیحدہ

مزن دم بجز راستی زینہار
کہ دارد فضیلت یمیں بر یسار
سانس مت نکال سچائی کے بغیر ہرگز
اسلئے کہ فضیلت رکھتا ہے دایاں بائیں پر

بہ از راستی در جہاں کار نیست
کہ در گلبن راستی خار نیست
سچائی سے بہتر دنیا میں کوئی کام نہیں ہے
اسلئے کہ سچائی کے گلاب میں کانٹا نہیں ہے

لغات وتشریح:- راستی فارسی لفظ ہے بمعنی سچائی۔ ہمدم ہا اور دال کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی ساتھی۔ دم دال کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی سانس۔ زنی زدن مصدر سے فعل مضارع دم زدن سے مراد بات کرنا۔ صبح صاد کے ضمہ اور با کے سکون کے ساتھ عربی لفظ ہے جو اُردو میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ وار کلمہ تشبیہ ہے بمعنی مانند۔ تاریکی ہردو یائے معروف کے ساتھ فارسی

لفظ ہے بمعنی اندھیرا۔ جہل جیم کے فتحہ اور ہ کے سکون کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی جہالت، نادانی۔ گیری گرفتن مصدر سے فعل مضارع۔ کنار کاف کے کسرہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی بغل، طرف، کنارہ۔ یمیں یا کے فتحہ اور دوسری یائے معروف کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی داہنا۔ یسار یا کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی بایاں۔ گلبن گاف کے ضمہ اور لام کے سکون اور با کے ضمہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی گلاب کا درخت۔ خار فارسی لفظ ہے بمعنی کانٹا۔

در مذمت کذب

جھوٹ کی برائی کے بیان میں

کسے را کہ ناراستی گشت کار — کجا روز محشر شود رستگار
جس شخص کا جھوٹ بولنا ہوا کام — کہاں ہوگا وہ قیامت کے دن چھٹکارا پانے والا

کسے را کہ گردد زبانِ دروغ — چراغ دلش را نباشد فروغ
جس شخص کی جھوٹی ہوتی ہے زبان — اس کے دل کے چراغ کو نہیں ہوتی ہے روشنی

دروغ آدمی را کند شرمسار — دروغ آدمی را کند بے وقار
جھوٹ آدمی کو شرمندہ کرتا ہے — جھوٹ آدمی کو بے عزت کرتا ہے

زکذاب گیرد خردمند عار — کہ او را نیارد کسے در شمار
جھوٹے سے عقلمند شرم کرتا ہے — اس لئے کہ اس کو کوئی نہیں لاتا ہے شمار میں

دروغ اے برادر مگو زینہار — کہ کاذب بود خوار و بے اعتبار
جھوٹ مت بول ہرگز اے بھائی — اسلئے کہ جھوٹا ذلیل اور بے اعتبار ہوتا ہے

زنا راستی نیست کارے بتر — کزو گم شود نام نیک اے پسر
جھوٹ سے نہیں ہے کوئی کام زیادہ برا — اسلئے کہ اس سے ختم ہوتا ہے اچھا نام اے بیٹے

لغات وتشریح:- کذب کاف کے کسرہ اور ذال کے سکون کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی جھوٹ۔ محشر میم کے فتح اور حا کے سکون اور شین کے فتح کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی جمع ہونا جمع ہونے کی جگہ روز محشر کے معنی جمع ہونے کا دن یعنی قیامت۔ دروغ دال کے فتح اور واؤ مجہول کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی جھوٹ۔ کاذب ذال کے کسرہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی جھوٹا۔ اعتبار ہمزہ اور تا کے کسرہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی بھروسہ۔ جہاں جیم کے فتح کے ساتھ فارسی لفظ ہے جو اردو میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ فروغ فا کے ضمہ اور واؤ مجہول کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی رونق، روشنی فارسی میں فا کے ضمہ کے ساتھ ہی صحیح ہے (لغات سعیدی) شرمسار فارسی لفظ ہے جو شرم اور سار سے مرکب ہے۔ شرم شین کے فتح اور را کے سکون کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی ندامت، شرمندگی۔ اور سار حرف پیوستگی ہے (غیاث اللغات)۔ وقار واؤ کے فتح کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی عزت۔ کذاب کاف کے فتح اور ذال کی تشدید کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی جھوٹا۔ عار عربی لفظ ہے بمعنی شرم۔ بتر با اور تا کے فتح کے ساتھ فارسی لفظ ہے یہ مخفف ہے بدتر کا۔ گم گاف کے ضمہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی غائب۔

در صنعت حق تعالیٰ

حق تعالیٰ کی کاری گری کے بیان میں

نگہ کن بدیں گنبد زرنگار — کہ سقفش بود بے ستوں استوار

نظر کر اس سنہرے گنبد (آسمان) کی طرف — کہ اسکی چھت بغیر ستون کے قائم ہے

سرا پردۂ چرخ گردندہ بیں — دروشمعہائے فروزندہ بیں

گھومنے والے آسمان کے خیمہ کو دیکھ — اس میں روشن ہونے والی موم بتیاں دیکھ

یکے پاسبان دیکے پادشاہ — یکے داد خواہ دیکے باج خواہ

ایک چوکیدار اور ایک بادشاہ — ایک انصاف چاہنے والا اور ایک ٹیکس مانگنے والا

یکے شادمان و یکے درد مند یکے کامران و یکے مستمند

ایک خوش رہنے والا اور ایک مصیبت والا ایک عیش کرنے والا اور ایک محتاج

یکے باجدار و یکے تاجدار یکے سرفراز و یکے خاکسار

ایک ٹیکس رکھنے (دینے) والا اور ایک تاج رکھنے والا ایک سردار اور ایک ذلیل

لغات وتشریح:- صنعت صاد کے فتحہ اور نون کے سکون اور عین کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی کاریگری۔ تعالیٰ تا کے فتحہ کے ساتھ عربی کا لفظ ہے بمعنی بلند۔ بدیں یہ اصل میں باایں ہے جو با حرف جار اور ایں اسم اشارہ سے مرکب ہے بمعنی اس سے۔ گنبد گاف کے ضمہ اور با کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی برج، منارہ۔ زرنگار زا کے فتحہ اور نون کے کسرہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی سونے کے رنگ والا یعنی سنہرا مراد آسمان ہے۔ سقف سین کے فتحہ اور قاف کے سکون کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی چھت۔ ستون سین کے ضمہ اور واؤ معروف کے ساتھ فارسی لفظ ہے جو اُردو میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ استوار ہمزہ اور تا کے ضمہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی مضبوط۔ سراپردہ سین کے فتحہ اور پ کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی خیمہ۔ چرخ چ کے فتحہ اور را کے سکون کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی آسمان۔ شمع شین اور میم کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے معنی موم بتی، چراغ۔ پاسبان فارسی لفظ ہے جو پاس بمعنی حفاظت اور باں کلمہ محافظت سے مرکب ہے بمعنی حفاظت کرنے والا۔ پادشاہ فارسی لفظ ہے بمعنی بادشاہ۔ دادخواہ خواستن مصدر سے اسم فاعل سماعی بمعنی انصاف چاہنے والا۔ داد فارسی لفظ ہے۔ باج خواہ یہ بھی خواستن مصدر سے اسم فاعل سماعی ہے۔ باج فارسی کا لفظ ہے بمعنی ٹیکس۔ شادماں ماندن مصدر سے اسم فاعل سماعی بمعنی خوش رہنے والا۔ دردمند فارسی کا اسم فاعل سماعی۔ کامران فارسی لفظ ہے بمعنی کامیاب۔ مستمند میم کے ضمہ اور تا کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی محتاج۔ خاکسار فارسی لفظ ہے بمعنی ذلیل جو خاک اور سار کلمہ محافظت بمعنی صاحب سے مرکب ہے۔

یکے برحصیر و یکے برسریر — یکے در پلاس و یکے در حریر

ایک بوریے پر اور ایک تخت پر — ایک ٹاٹ میں اور ایک ریشمی کپڑے میں

یکے بے نواؤ یکے مالدار — یکے نامراد و یکے کامگار

ایک غریب اور ایک مالدار — ایک ناکام اور ایک کامیاب

یکے درغنا و یکے درعنا — یکے را بقاؤ یکے را فنا

ایک دولت میں اور ایک مشقت میں — ایک کو زندگی اور ایک کو موت

یکے تندرست و یکے ناتواں — یکے سال خورد و یکے نوجواں

ایک تندرست اور ایک بیمار — ایک بوڑھا اور ایک نوجوان

یکے در صواب و یکے در خطا — یکے در دُعاؤ یکے در دَغا

ایک نیکی میں اور ایک گناہ میں — ایک دُعاء میں اور ایک دھوکہ بازی میں

یکے نیک کردار و نیک اعتقاد — یکے غرق در بحر فسق و فساد

ایک نیک عمل والا اور اچھے اعتقاد والا — ایک گناہ اور بدی کے دریا میں ڈوبا ہوا

لغات وتشریح:- حصیر حا کے فتحہ اور یائے معروف کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی بوریا۔ سریر سین کے فتحہ اور یائے معروف کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی تخت۔ پلاس پے کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی ٹاٹ۔ حریر ح کے فتحہ اور یائے معروف کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی ریشمی کپڑا۔ نوا نون کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی خوراک وغیرہ۔ غنا غین کے کسرہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی مالداری۔ عنا عین کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی مشقت۔ بقاء با کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی باقی رہنا۔ فنا فا کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی ختم ہونا، موت۔ تندرست تا کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے جو مرکب ہے تن اور درست سے تن بمعنی بدن مدُرست بمعنی ٹھیک یعنی درست بدن والا۔ بیمار یائے معروف کے ساتھ فارسی لفظ ہے جو مرکب ہے بیم بمعنی ڈر اور آر حرف فاعلیت

ہے بمعنی خوف والا۔ سال خورد فارسی لفظ ہے اس میں واؤ نہیں پڑھا جائے گا۔ بمعنی بوڑھا۔
نوجوان نون کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے جو اردو میں بھی استعمال ہوتا۔ صواب صاد کے فتحہ کے
ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی نیکی۔ دُعاء دال کے ضمہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی پکارنا۔ دغا دال کے
فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی دھوکہ۔ غرق غین کے فتحہ اور را کے سکون کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی
ڈوبنا۔ بحر با کے فتحہ اور حا کے سکون کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی سمندر۔ فسق فا کے کسرہ کے ساتھ
عربی لفظ ہے بمعنی گناہ کرنا۔ فساد فا کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی خراب ہونا۔

یکے نیک خلق و یکے تندخوی	یکے بردبار و یکے جنگ جوی
ایک اچھی عادت والا اور ایک بری عادت والا	ایک برداشت کرنیوالا اور ایک لڑائی ڈھونڈنیوالا
یکے در تنعم یکے در عذاب	یکے در مشقت یکے کامیاب
ایک نعمت میں ایک عذاب میں	ایک مشقت میں ایک کامیاب
یکے در جہان جلالت امیر	یکے درکمند حوادث اسیر
ایک بڑائی کی دنیا میں بادشاہ	ایک مصیبتوں کے جال میں قیدی
یکے در گلستان راحت مقیم	یکے با غم ورنج ومحنت ندیم
ایک راحت کے باغ میں رہنے والا	ایک رنج اور غم اور محنت کا ساتھی
یکے را بروں رفت زاندازہ مال	یکے در غم نان و خرچ عیال
ایک کا مال اندازہ سے باہر گیا (زیادہ ہوگیا)	ایک بیوی بچوں کے خرچ اور روٹی کے غم میں
یکے چو گل از خرمی خندہ زن	یکے را دل آزردہ خاطر حزن
ایک پھول کی طرح خوشی سے ہنسنے والا	ایک کا دل رنجیدہ اور طبیعت غمگین

لغات وتشریح:- نیک یائے مجہول کے ساتھ بمعنی اچھا۔ خلق خا کے ضمہ اور لام کے ضمہ اور اس کے
سکون کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی عادت۔ تند تا کے ضمہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی سخت۔ خو واؤ

معروف کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی عادت۔ بردبار با کے ضمہ کے اور را کے سکون کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی برداشت کرنے والا۔ جنگ جو جستن مصدر سے اسم فاعل سماعی بمعنی لڑائی ڈھونڈنے والا۔ تنعم تا اور نون کے فتحہ اور عین مشدد کے ضمہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی آرام۔ عذاب ہمزہ کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی سزا۔ مشقت میم اور شین کے فتحہ اور قاف مشدد کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی تکلیف۔ کامیاب یافتن مصدر سے اسم فاعل سماعی بمعنی مراد پانے والا۔ جلالت جیم کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی بڑائی۔ امیر ہمزہ کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی حاکم۔ کمند کاف اور میم کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی جال۔ حوادث حا کے فتحہ اور دال کے کسرہ کے ساتھ عربی لفظ ہے حادثہ کی جمع بمعنی مصیبت۔ اسیر ہمزہ کے فتحہ اور یائے معروف کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی قیدی۔ گلستاں گاف کے ضمہ اور لام کے سکون کے ساتھ فارسی لفظ ہے جو گل بمعنی پھول اور ستاں کلمہ ظرفیت سے مرکب ہے بمعنی پھول کی جگہ یعنی باغ۔ راحت عربی لفظ ہے بمعنی آرام۔ مقیم میم کے ضمہ کے اور یائے معروف کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی رہنے والا۔ ندیم نون کے فتحہ اور یائے معروف کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی ساتھی۔ بروں با کے کسرہ اور واؤ معروف کے ساتھ فارسی لفظ ہے یہ مخفف ہے بیروں کا بمعنی باہر۔ اندازہ ہمزہ کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے۔ نان فارسی لفظ ہے بمعنی روٹی۔ خرچ خا کے فتحہ اور را کے سکون کے ساتھ فارسی لفظ ہے۔ عیال عین کے کسرہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی بیوی بچے۔ خرّمی خا کے ضمہ اور را کی تشدید کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی خوشی۔ خاطر عربی لفظ ہے بمعنی دل۔ حزن حا اور زا کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی غم۔

یکے بستہ از بہر طاعت کمر — یکے در گناہ بردہ عمرے بسر

ایک عبادت کے واسطے کمر باندھے ہوئے — ایک گناہ میں زندگی گذارے ہوئے

یکے را شب و روز مصحف بدست — یکے خفتہ در کنج میخانہ مست

ایک کے ہاتھ میں رات اور دن قرآن شریف — ایک شراب خانہ کے کونہ میں مست پڑا ہوا

یکے بر در شرع مسمار وار   یکے در رہ کفر زنار دار

ایک شریعت کے دروازہ پر میخ کی طرح   ایک کفر کے راستہ میں جنیو رکھنے والا

یکے مقبل و عالم وہوشیار   یکے مُد بَر و جاہل وشرمسار

ایک نیک بخت اور عالم اور ہوشیار   ایک بدبخت اور جاہل اور شرمندہ

یکے غازی وچابک و پہلوان   یکے بزدل وست ترسندہ جاں

ایک مجاہد اور چالاک اور پہلوان   ایک بزدل اور کمزور جان سے ڈرنے والا

یکے کاتب اہل دیانت ضمیر   یکے دزد باطن کہ نامش دبیر

ایک منشی دیانتدار دل والا   ایک دل کاچور اور اس کا نام منشی ہے

لغات وتشریح:- از بہر ہمزہ کے فتحہ کیساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی واسطے۔ کمر کاف اور میم کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے۔ بردہ یہ بسر بردہ ہے جو بسر بردن مصدر سے اسم مفعول ہے۔ مصحف میم کے ضمہ اور صاد کے سکون اور حا کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی قرآن مجید۔ کنج کاف کے ضمہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی کونہ۔ میخانہ اس میں ے میم کے فتحہ کے ساتھ بمعنی شراب۔ خانہ فارسی لفظ ہے بمعنی گھر یہ اضافت مقلوبی ہے اصل میں تھا خانۂ مے یعنی شراب خانہ۔ مست میم کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی بیہوش۔ شرع شین اور را کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی طریقہ، شریعت۔ مسمار میم کے کسرہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی میخ۔ رہ را کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے جو راہ کا مخفف ہے۔ کفر کاف کے ضمہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی انکار کرنا۔ زنار زا کے ضمہ اور نون مشدد کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی جنیو، پٹکا۔ مقبل میم کے ضمہ اور قاف کے سکون اور با کے کسرہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی نصیبہ والا۔ عالم لام کے کسرہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی علم والا۔ ہوشیار واؤ مجہول کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی عقلمند۔ مدبر میم کے ضمہ اور دال کے سکون اور با کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی بد بخت۔ غازی عربی لفظ ہے بمعنی جہاد کرنے والا، اللہ کے

بسا تند گردان لشکر شکن　　بسا شیر مردانِ شمشیر زن

بہت سے سخت پہلوان لشکر کو شکست دینے والے　　بہت سے شیر مرد تلوار مارنے والے

لغات وتشریح:- منع میم کے فتحہ اور نون کے سکون کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی روکنا۔ امید ہمزہ کے ضمہ اور میم مشدد اور یائے معروف کے ساتھ فارسی لفظ ہے۔ مخلوقات مخلوق کی جمع عربی لفظ ہے بمعنی پیدا کی ہوئی۔ پس پ کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی بعد۔ تکیہ تا کے فتحہ اور کاف کے سکون کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی بھروسہ۔ دمار دال کے کسرہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی ہلاکت عربی میں دال کے فتحہ ساتھ ہے۔ لشکر لام کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی فوج۔ عدد عین اور دال کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی گنتی۔ نصرت نون کے ضمہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی مدد۔ مدد میم اور دال کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے یعنی مخلوقات کی مدد سے ضروری نہیں کہ اللہ کی مدد حاصل ہو جائے۔ حشم حا اور شین کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی نوکر چاکر۔ تخم تا کے ضمہ اور خا کے سکون کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی بیج۔ بار فارسی لفظ ہے بمعنی ملک، کشورستاں ستاندن مصدر سے اسم فاعل سماعی ہے بمعنی پھل، کشورستاں کاف کے کسرہ اور شین کے سکون اور واؤ کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی ملک لینے والا۔ تند تا کے ضمہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی سخت۔ گرد گاف کے ضمہ اور را کے سکون کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی پہلوان۔ لشکر شکن شکستن مصدر سے اسم فاعل سماعی۔ مرداں مرد کی جمع ہے میم کے فتحہ کیساتھ بمعنی آدمی، مذکر۔ شمشیر زن زدن مصدر سے اسم فاعل سماعی، تلوار مارنے والا۔ شمشیر شین کے فتحہ اور یائے معروف کے ساتھ فارسی لفظ ہے جو مرکب ہے شم بمعنی ناخن اور شیر سے، بمعنی شیر کا ناخن چونکہ تلوار شیر کے ناخن کے مشابہ ہوتی ہے اس لئے اس کو شمشیر کہتے ہیں (لغات سعیدی)

بسا ماہرویانِ شمشاد قد　　بسا نازنیناں خورشید خد

بہت سے چاند جیسے چہرہ والے شمشاد جیسے قد والے　　بہت سے ناز والے سورج جیسے رخسار والے

بسا ماہرویان نوخاستہ بسا نو عروسان آراستہ
بہت سے چاند جیسے چہرہ والے نوجوان بہت سی نئی دلہنیں سجی ہوئیں
بسا نامدار وبسا کامگار بسا سرو قد وبسا گلعذار
بہت سے نامور اور بہت سے کامیاب بہت سے سرو جیسے قد والے بہت سے پھول جیسے رخسار والے
کہ کردند پیراہن عمر چاک کشیدند سر در گریبان خاک
کہ چاک کیا (پھاڑا) انہوں نے زندگی کا کرتہ سر ڈالا مٹی کے گریبان میں
چناں خرمن عمر شاں شد بباد کہ ہرگز کسے زاں نشانے نداد
ایسا برباد ہوا ان کی عمر کا کھلیان کہ کبھی کسی نے ان کا کوئی پتہ نہیں دیا
منہ دل بریں منزل جانستاں کہ درو ے نہ بینی دلے شادماں
مت رکھو دل اس جان لینے والی منزل پر اسلئے کہ اسمیں نہیں دیکھیگا تو کوئی دل خوش رہنے والا

لغات وتشریح:- بسا با کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی بہت۔ ماہ رو فارسی لفظ ہے جو ماہ بمعنی چاند اور رو بمعنی چہرہ سے مرکب ہے بمعنی چاند جیسا چہرہ۔ شمشاد شین کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے یہ ایک لمبے تنہ والے خوبصورت درخت کا نام ہے اسی وجہ سے معشوق کو اس سے تشبیہ دیتے ہیں۔ قد قاف کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے جسم کی بلندی یہ فارسی میں دال کی تخفیف کے ساتھ ہے اور عربی میں تشدید کے ساتھ۔ نازنین زا کے سکون اور یائے معروف کے ساتھ فارسی لفظ ہے جو مرکب ہے ناز اور نین کلمۂ نسبت سے بمعنی ناز والا۔ خورشید خا کے ضمہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے اس کا واو پڑھا نہیں جاتا ہے۔ خد خا کے فتحہ کے ساتھ فارسی میں دال کی تخفیف کے ساتھ اور عربی میں دال کی تشدید کے ساتھ بمعنی رخسار۔ نوخاستہ نون کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی نوجوان۔ عروس عین کے فتحہ اور واؤ معروف کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی دلہن۔ سرو سین کے فتحہ اور واؤ معروف کے ساتھ فارسی لفظ ہے یہ ایک سیدھے تنہ والے درخت کا نام ہے۔ گلعذار گل بمعنی پھول اور عذار عین کے کسرہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی رخسار۔ پیراہن پے کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی کرتہ۔ چاک فارسی لفظ ہے بمعنی پھاڑنا۔

گریبان گاف کے کسرہ اور یائے مجہول کے ساتھ فارسی لفظ ہے۔ خرمن خا کے کسرہ اور میم کے سکون کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی کھلیان، غلہ وغیرہ کا وہ ڈھیر جس میں سے ابھی بھوسا الگ نہ کیا گیا ہو۔ منزل میم کے فتحہ اور زا کے کسرہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی ٹھکانہ۔ جاں ستاں ستاندن مصدر سے اسم فاعل سماعی۔ بینی دیدن مصدر سے فعل مضارع۔

منہ دل بریں کاخ خرم ہوا	کہ می بارد از آسمانش بلا
مت رکھ دل اس اچھی ہوا والے محل پر	اسلئے کہ برستی ہے اس کے آسماں سے مصیبت
ثباتے ندارد جہاں اے پسر	بغفلت مبر عمر ورنے بسر
کوئی قیام نہیں رکھتی ہے دنیا اے بیٹے	غفلت کے ساتھ مت گزار اس میں زندگی
مکن تکیہ بر ملک و فرماں دہی	کہ ناگہ چوں فرماں رسد جاں دہی
مت کر بھروسہ ملک اور بادشاہت پر	اسلئے کہ اچانک جب حکم پہنچے گا جان دیگا تو
منہ دل بریں دہر ناپائیدار	زسعدی ہمیں یک سخن یاد دار
مت رکھ دل اس نہ ٹھہرنے والے زمانہ پر	سعدیؒ سے یہی ایک بات یاد رکھ

لغات وتشریح:- کاخ کاف کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی محل۔ خرم خا کے ضمہ اور رائے مشدد کے فتحہ کے ساتھ فارسی لفظ ہے بمعنی اچھا۔ آسماں یہ فارسی لفظ ہے جو مرکب ہے۔ آس بمعنی چکی اور ماں کلمہ تشبیہ ہے بمعنی چکی جیسا، چونکہ یہ آسمان چکی جیسا گول ہے اسلئے اس کو آسماں کہتے ہیں۔ بلا با کے فتحہ کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی زحمت، مصیبت۔ ثبات ثا کے فتحہ کیساتھ عربی لفظ ہے بمعنی قیام۔ غفلت غین کے فتحہ اور فا کے سکون کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی بے توجہی۔ مبر بسر اصل میں بسر مبر ہے جو بسر بردن مصدر سے فعل نہی ہے بمعنی مت گزار۔ فرماں دہی فارسی لفظ ہے بمعنی حکومت بادشاہت۔ فرماں فرمودن مصدر سے حاصل مصدر۔ دہر دال کے فتحہ اور ہا کے سکون کے ساتھ عربی لفظ ہے بمعنی زمانہ۔ سعدی اس کتاب کریما کے مصنف حضرت شیخ سعدی ہیں، سعدی ان کا تخلص ہے۔

غزل در صنائع لفظی از حضرت شیخ سعدی شیرازیؒ

حضرت شیخ سعدیؒ شیرازی کی جانب سے لفظی کاریگریوں کے بیان میں غزل

اے ببالا چوں صنوبر دے دخت چوں تم وہ   زلف داری ہمچو عنبر لب چو ش ک و ر

ہے صنوبر کی طرح قد، چاند سا چہرہ تیرا   زلف تیری مثل عنبر، لب ہے مصری سے بھلا

یعنی اے وہ شخص کہ قد میں مثل صنوبر کے اور اے وہ شخص کہ تیرا چہرہ مثل چاند کے ہے۔ زلف رکھتا ہے تو مثل عنبر کے، ہونٹ مثل شکر کے

آفتاب عاشقانی، ماہتاب دلبراں   قبلۂ آزادگانی اے صنم با ر و خ

عاشقوں کا تو ہے سورج، دلبروں کا چاند ہے   عاشقوں کا تو ہے کعبہ، معشوق پہ چہرہ تیرا

عاشقوں کا سورج ہے، معشوقوں کا تو چاند ہے۔ آزاد لوگوں کیلئے تو کعبہ ہے۔ اے معشوق جیسے چہرہ والے۔

درمیان ر و خ اندر کشیدہ خ و ط   دردمندم مستمندم تن گرفتہ ت و پ

درمیاں چہرہ کیا، یہ خط کھنچا ہے نور کا   درد والا یا ضرورت میں بھی ہوں تپتا ہوا

چہرہ کے درمیان میں کھنچا ہوا خط ہے۔ درد والا ہوں میں، عاجز ہوں میں، بدن نے پکڑا بخار۔

ت و پ آمد نگار من مرا در عشق تو   داروئے دردم تو داری درمیان ل و ب

اے میرے معشوق تیرے عشق میں آیا بخار   پر لبوں کے بیچ میں، رکھتا ہے تو میری دوا

بخار آیا میرے معشوق مجھ کو تیرے عشق میں۔ میرے درد کی دوا رکھتا ہے تو ہونٹوں کے درمیان